www.saharaexpressdaily.com sahaaraexpressdelhi123@gmail.com ● saharaexpress123@gmail.com ● saharaexpressnews@gmail.com

Urdu Daily Published From
Delhi,Patna&Ranchi

روزنامہ دہلی
# سہارا ایکسپریس
SAHARA EXPRESS,DELHI

No-1 SE

TITLE APPLY Vol:01 Issue:161 18.06.2025 WEDNESDAY Re.02 Page:08

جلدنمبر:01 شمارہ:۱۶۱/ بدھ/ ۱۸/جون ۲۰۲۵/مطابق/۲۱/ذی الحجہ/۱۴۴۶ھ/ صفحات:08

# اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ ایک نئے موڑ پر

تل ابیب/تہران/یروشلم، 17 جون (یو این آئی) اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ ایک نئے موڑ پر پہنچ گئی ہے جس میں ایران کے فوجی سربراہ شادمانی کے مارے جانے کا دعویٰ کیا گیا ہے۔ اسرائیل نے اپنے دعوے میں کہا ہے کہ ایران کے وار ٹائم چیف آف اسٹاف اور اسلامی جمہوریہ کے اعلیٰ ترین افسروں میں سے ایک علی شادمانی کو مار دیا گیا ہے۔ اسرائیل نے تہران میں اس کے سرکاری میڈیا آئی آر آئی بی نیوز کے ہیڈ کوارٹر کو نشانہ بنایا ہے۔ اسرائیلی حملوں میں اب تک 227 ایرانی شہری ہلاک ہو چکے ہیں۔ ایرانی وزارت خارجہ کے ترجمان اسماعیل بقائی نے پیر کے روز آئی آر آئی بی نیوز ہیڈ کوارٹر پر اسرائیلی حملے کی تصدیق کرتے ہوئے اسے جرم قرار دیا۔ انہوں نے اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیلی حملے کو روکے۔ بقائی نے ایکس پر کہا، اسرائیل نے سرکاری ٹیلی ویژن اور ریڈیو کمپنی پر حملہ کر کے ایک اور گھناؤنا جرم کیا ہے اور سلامتی کونسل کو ایران کے عوام پر حملوں کو روکنے کے لیے اپنی ذمہ داری پوری کرنی ہوگی۔" دوسری جانب اسرائیلی وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو نے ایران کے خلاف جاری جنگ کو ایران کو اس کے برے حکمرانوں سے نجات دلانے کی مہم قرار دیتے ہوئے کہا کہ ان کے دن اب ختم ہو گئے ہیں اور وہاں آزادی کی مشعل روشن ہو چکی ہے۔ مسٹر نیتن یاہو نے کہا کہ اسرائیل کی فوجی کارروائی اس کے لوگوں کو اسلامی جمہوریہ کا تختہ الٹنے کا موقع فراہم کر رہی ہے۔ ایک اور متعلقہ پیش رفت میں، امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تہران کے لوگوں سے شہر خالی کرنے کی اپیل کی ہے۔ مسٹر ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ پر لکھا، "ایران کو اس معاہدے پر دستخط کرنا چاہیے تھا جو میں نے ان سے کرنے کو کہا تھا۔" انہوں نے کہا کہ میں نے بارہا کہا ہے کہ ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتا۔ ہر کسی کو فوری طور پر تہران کو خالی کرنا چاہیے۔ انہوں نے کہا کہ آسان الفاظ میں ایران کے پاس جوہری ہتھیار نہیں ہو سکتا۔ دوسری جانب ایران نے تبریز میں اسرائیل کا ایک ایف-35 لڑاکا طیارہ مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ مشرقی آذربائیجان کرائسز مینجمنٹ کے ڈائریکٹر جنرل ماجد فارشی نے منگل کو بتایا کہ تبریز کے ارد گرد تین مقامات کو نشانہ بنایا گیا اور فضائی دفاعی نظام سے اسرائیلی مائیکرو ایئر وہیکلز (ایم اے وی) پر حملہ

# مولانا شوکت کی بیٹی سمیہ کے نیٹ امتحان میں کامیاب ہونے پر سماجی کارکنوں کی جانب سے مبارکبادپیش

## ایسی بیٹیاں ہر گھر میں ہوں جو اپنے ماں باپ اور قوم کا نام روشن کریں: محمد مبارک اٹیرنہ

پلول میوات، 17 جون 2025 (محمد مبارک میواتی) ضلع نوح کے گاؤں باوپور کے رہائشی مولانا شوکت کی صاحبزادی سمیہ نے نیٹ کے امتحان میں آل انڈیا سطح پر 809واں رینک حاصل کیا ہے۔ اُن کی اس کامیابی پر اُن کے والدین کو مبارکبادوں کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔ جب حالات کے خلاف وقت کا پہیہ گھومتا ہے تب بھی کچھ کردار ایسے ہوتے ہیں جو اپنے حوصلے اور ایمان کی طاقت سے کامیابی کی ایسی مثالیں قائم کرتے ہیں جو آنے والی نسلوں کے لیے روشنی کا پیغام بن جاتی ہیں۔ ایسی ہی ایک روشن مثال ہیں سمیہ بنت مولانا شوکت علی باوپور، ضلع نوح، جنہوں نے نیٹ کے امتحان میں PWD کیٹیگری کے تحت آل انڈیا سطح پر 809واں رینک حاصل کر کے نہ صرف اپنے والدکی اُمیدوں کو پورا کیا بلکہ پوری قوم کے لیے ایک قابلِ فخر مثال بن گئی ہیں۔ مولانا شوکت، جوکہ جمعیۃ علمائے ہند متحدہ پنجاب کے سابق جنرل سکریٹری رہ چکے ہیں، اُن کی زندگی ابتدا سے لے کر آج تک خدمتِ خلق اور علم کی روشنی پھیلانے میں گزری ہے۔ وہ فیروز پور جھرکہ میں ایک چھوٹا سا مکتب چلاتے ہیں، جہاں بچوں کو دینی و دنیاوی تعلیم دی جاتی ہے۔ اُن کی آمدنی کا واحد ذریعہ مسجد سے ملنے والا مختصر جیب خرچ ہے، لیکن اُن کا دل اتنا بڑا ہے کہ وہ خود سے زیادہ دوسروں کی فکر کرتے ہیں۔ وہ ایک نیک، پرہیزگار اور علم کی گہرائیوں میں ڈوبے ہوئے مولانا ہیں جو ضلع نوح کے گاؤں باوپور سے تعلق رکھتے ہیں۔ ایسے مولانا جنہوں نے دن رات سماج اور تعلیم کی بہتری کے لیے جدوجہد کی، اُن کی محنت رنگ لائی جب اُن کی بیٹی سمیہ نے میڈیکل جیسے مشکل میدان میں PWD کیٹیگری کے تحت 809واں رینک حاصل کیا۔ وہ بھی پہلے ہی کوشش میں، بغیر کسی شہرت یا ہنگامے کے، سادگی اور محنت کے ساتھ۔ یہ صرف ایک کامیابی نہیں بلکہ اُس جذبے کی جیت ہے جو نہ وسائل کی کمی سے ڈرتا ہے نہ ہی حالات سے ہار مانتا ہے۔ سمیہ کی یہ کامیابی ہر اُس بیٹی کے لیے پیغام ہے جو تنگدستی، محدود وسائل اور سماجی چیلنجوں کے باوجود اپنے مقصد کو حاصل کرنے کا حوصلہ رکھتی ہے۔ یہ کامیابی اس بات کی بھی گواہی ہے کہ جب ایک باپ، خاص طور پر ایک دینی اور سماجی شخصیت، اپنی اولاد کی تعلیم و تربیت کو ترجیح دیتا ہے تو وہ اولاد صرف باپ ہی کی نہیں بلکہ پوری قوم کی شان بن جاتی ہے۔ پورے میوات کی طرف سے اُن کے جذبے کو سلام پیش کیا جاتا ہے۔ ایسے وقت میں جب قوم کو تعلیم اور رہنمائی کی شدید ضرورت ہے، مولانا شوکت اور سمیہ جیسی بیٹیاں اُمید کی کرن ہیں۔ جمعیۃ علمائے پلول کے صدر مولانا لقمان قاسمی، جنرل سکریٹری محمد مبارک میواتی، سماجی کارکن محمد مبارک اٹیرنہ، ڈاکٹر مردان علی، مولانا سلمان مفتاحی عالی میو، مفتی اسلم عالی میو نے کہا کہ یہ میوات کی بیٹیوں کے لیے ایک مثال ہے کہ پردے میں رہ کر بھی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ سمیہ کو مزید بلندیوں سے نوازے اور ایسی بیٹیاں ہر گھر میں ہوں جو اپنے والدین اور قوم کا نام روشن کریں۔ مبارکبادوں کا سلسلہ لگاتار جاری ہے۔

# آئندہ 29 جون کو گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کو کامیاب بنانے کو لیکر جتوار پور چوتھ و کمراوں مہنیا میں مشاورتی اجلاس کا انعقاد

سمستی پور (ارقم مصطفیٰ) ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس'' کو کامیاب اور بامقصد بنانے کے لئے آج مورخہ 17 جون کو بعد نماز ظہر جامع مسجد جتوار پور چوتھ سمستی پور میں ایک مشاورتی اجلاس کا انعقاد ہوا، جس کی صدارت نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ وجھارکھنڈ مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی نے کی، اس موقع پر مفتی صاحب نے فرمایا کہ امیر شریعت مفکر ملت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی صاحب نے بہار کے مسلمانوں کو آواز دی ہے کہ وہ 29 جون کو بہار کے کونے کونے سے پٹنہ گاندھی میدان پہنچیں اور پٹنہ کے گاندھی میدان کے ساتھ ساتھ پورے پٹنہ کو بھر دیں تاکہ حکومت وقت کو وقف ایکٹ کو واپس لینے پر مجبور ہونا پڑے اور آئندہ دستور ہند کے خلاف کوئی قانون پاس کرانے کے لیے سو بار سوچے انہوں نے وقف ترمیمی ایکٹ سے ہونے والے نقصانات نمبروار تفصیل سے سمجھایا اور وقف کی شرعی حیثیت کو بھی واضح کیا کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی اور سبھوں نے 29 جون کو گاندھی میدان پہونچنے ہر ممکن تعاون کا وعدہ کیا ایک کمیٹی بھی تشکیل دی گئی پروگرام کے آغاز میں مولانا امان اللہ قاسمی قاضی شریعت دارالقضاء امارت شرعیہ دھرمپور سمستی پور نے تحفظ اوقاف کے سلسلے میں تمہیدی گفتگو کی حافظ جمیل اختر و مولانا محی الدین رحمانی مبلغین امارت شرعیہ، مولانا انور رحمانی، عزیز الرحمان عرف تاجو، ارشد، نور الہدیٰ، شرف الدین، محمد جاوید کمال، جاوید عالم، محمد شاہد، محمد اکرم، محمد اکرم آصف، مولانا امتیاز احمد، نظال صاحبان کے علاوہ کثیر تعداد میں لوگوں نے شرکت کی مفتی صاحب کی دعا پر پروگرام کا اختتام ہوا، صبح نو بجے جامع مسجد مہنیا دلسنگھ سرائے مشاورتی اجلاس ہوا، جس میں حافظ قاری وکیل احمد مولانا عبدالحنان مولانا عبدالسلام، منصور سہیل محمد مسعود، صفدر سہیل سمیت درجنوں لوگ موجود تھے۔ اور بعد نماز عصر جامع مسجد ساتن پور میں بھی مشاورتی اجلاس ہوا جس میں کثیر تعداد میں لوگ شریک ہوئے کمیٹی بھی تشکیل دی گئی

# مسلم طلبہ کی تاریخ ساز کامیابی NEET 2025 محنت نے توڑ دی تعصب کی زنجیریں

سید آصف امام کاکوی

جب NEET-2025 کے نتائج کا اعلان ہوا، تو ملک کے کونے کونے سے کامیابیوں کی صدائیں بلند ہوئیں۔ لیکن ان میں ایک صدا ایسی بھی تھی جو صرف نمبرات کی نہیں، ایک تاریخی اور خاموش انقلاب کی ترجمان تھی مسلم طلبہ وطالبات کی شان دار کامرانی، جنہوں نے نہ صرف نمایاں کامیابی حاصل کی بلکہ ان تعصبات اور نفسیاتی رکاوٹوں کو بھی توڑ ڈالا جو عرصے سے قوم کے خلاف کھڑی کی جاتی رہی ہیں۔ ہزاری باغ کے اباوال نے AIR 284 حاصل کر کے ضلع ٹاپر بننے کا شرف حاصل کیا۔ دربھنگہ کی عائشہ پروین نے AIR 3192 لاکر سب کو حیرت میں ڈال دیا۔ حبیب (551)، سادیہ (536)، شازیہ (534) جیسی بچیاں جو میوات جیسے پسماندہ خطوں سے نکل کر گورنمنٹ میڈیکل کالجز میں اپنی جگہ بنانے میں کامیاب ہوئیں، وہ اس قوم کی بیٹیوں کی استقامت کی زندہ مثال ہیں۔ گیا کے انس تاجدار، نوہ (میوات) کے محمد شعیب جنہوں نے 547 نمبر اور

AIR 13795 حاصل کیا، اور ٹنک کے حافظ صفان جنہوں نے قرآن مجید حفظ کرنے کے بعد NEET جیسے امتحان میں نمایاں کامیابی حاصل کی! یہ وہ نام ہیں جو صرف رینک نہیں، امید کی نئی روشنی، استقامت کی نئی زبان، اور خاموش جدوجہد کی طاقت بن چکے ہیں۔ یہ صرف امتحان نہیں، ایک انقلاب ہے یہ نتائج صرف نمبروں کا کھیل نہیں بلکہ قربانیوں، ماں کی دعاؤں، باپ کی مشقت، اور ان بچوں کی بے پناہ محنت کا ثمر ہیں۔ وہ ماں جو اپنے کپڑوں کی خواہش قربان کر کے بیٹے کو کوچنگ بھرتی ہے، وہ باپ جو دن بھر مزدوری کے بعد بیٹی کی فیس ادا کرتا ہے، اور وہ طالب علم جو بجلی نہ ہونے پر اسٹریٹ لائٹ کے نیچے بیٹھ کر پڑھتا ہے! یہی اصل ہیرو ہیں۔ تعصب کے بیانیے کو خاموش جواب جو قوتیں میڈیا اور سوشل نیریٹیو کے ذریعہ یہ جھوٹا تاثر دیتی ہیں کہ مسلمان تعلیم سے دور ہیں، یا صرف مزدور طبقہ تک محدود ہیں ان کے لیے یہ نتائج ایک ناقابلِ تردید جواب ہیں۔ آج وہی ہاتھ جو کبھی پنکچر بناتے تھے، وہی خاندان جو دیہاڑی مزدوری کرتے تھے! ان کے بچے ڈاکٹر بننے کی دہلیز پر ہیں۔ ان کامیابیوں میں صرف تعلیمی جیت نہیں، ایک سماجی بیداری، ایک فکری بغاوت، اور ایک نئی امید پنہاں ہے۔ ہم دعا گو ہیں کہ یہ کامیابی صرف آغاز ہو یہ بچے صرف ڈاکٹر نہ بنیں، بلکہ انسانیت کے سچے خادم بنیں، قوم کے روشن چراغ بنیں، اور دوسرے نوجوانوں کے لیے رہنمائی کا ذریعہ بنیں۔

"قلم کی روشنی سے ہم نے اندھیرے چیر ڈالے ہیں،
منزلوں کے دروازے اب ہم خود کھولنے والے ہیں۔
کہتے تھے جو پنکچر بناتے ہیں یہ بچے،
دیکھو آج وہی بورڈ کے تاج پہننے والے ہیں

# آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی میں دریائی سیلاب پر بین الاقوامی سیمینار، وزیر جنیش کمار نے کہا — سیلاب اب کوئی آفت نہیں ہے، یہ ترقی کا ذریعہ ہے

پٹنہ: آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی، پٹنہ میں ''دریا کا سیلاب — وارننگ اور بچاؤ'' کے موضوع پر ایک روزہ بین الاقوامی سیمینار کا انعقاد کیا گیا۔ اس موقع پر بہار حکومت کے شہری ترقیات اور مکانات کے وزیر جناب جنیش کمار جو مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے، نے کہا کہ بہار کی ایک خاص جغرافیائی صورتحال ہے، جہاں ایک طرف سیلاب کا مسئلہ ہے تو دوسری طرف خشک سالی کا مسئلہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ پانی کے انتظام کے میدان میں حکومت کے ٹھوس اقدامات کی وجہ سے سیلاب اب صرف ایک آفت نہیں رہا ہے بلکہ یہ آبی اثاثہ بن کر ریاست کی ترقی میں مددگار ثابت ہو رہا ہے۔ یہ سیمینار آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی (AKU) اور DHI ڈنمارک کے اسکول آف ریور اسٹڈیز کے اشتراک سے منعقد کیا گیا تھا۔ پروگرام کے دوران یونیورسٹی کے وائس چانسلر پروفیسر شرد کمار یادو نے پانی کے انتظام میں تکنیکی جدت طرازی کی ضرورت پر زور دیا اور اس سمت میں یونیورسٹی کی جانب سے کی جاری تحقیقی کوششوں پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ آریہ بھٹہ نالج یونیورسٹی اے کے یو کا اسکول آف ریور اسٹڈیز ایک ایسا ادارہ ہے

# بلڈھانہ، ضلع پریشد اساتذہ کے خلاف یکطرفہ کارروائی ناقابل قبول ہیپی ٹو ہیلپ فاونڈیشن کا سخت ردعمل!

## ......ان 35 اساتذہ کی معطلی کا غیر منصفانہ حکم واپس لیا جائے: شیخ عبدالرحیم سر''

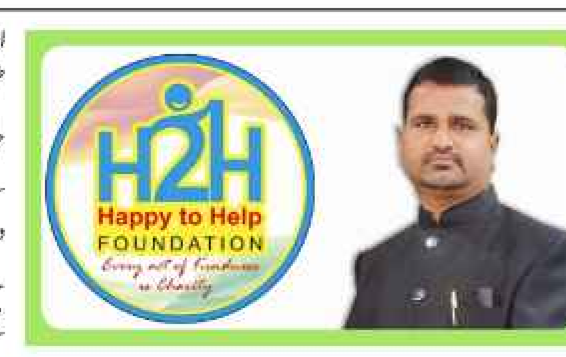



اورنگ آباد: بلڈھانہ ضلع پریشد کی جانب سے ضلع کے اردو اور مراٹھی اساتذہ کے خلاف جاری کی گئی حالیہ کارروائی کو شیخ عبدالرحیم سر نے یکطرفہ، غیر منصفانہ اور زمینی حقیقتوں سے دور قرار دیتے ہوئے شدید احتجاج درج کیا ہے۔ اس ضمن میں ہیپی ٹو ہیلپ فاونڈیشن کے بانی صدر اور مہاراشٹر ریاست اولڈ پنشن رائٹ ایسوسیشن کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم سر نے وزیر برائے تعلیم دادا بھوسے، وزیر برا X دیہی ترقی جئے کمار گورے، پرنسپل سکریٹری تعلیم، اور محکمہ تعلیم کے اعلیٰ افسران کو مکتوب روانہ کرتے ہوئے اس کارروائی کو فوری طور پر واپس لینے کا مطالبہ کیا ہے۔ موصولہ تفصیلات کے مطابق، بلڈھانہ ضلع کے 20 ایسے اسکول کی نشاندہی کی گئی ہے جہاں طلبہ کی کل تعداد 1 سے 10 یان ہے، اور ان اسکولوں میں خدمات انجام دینے والے 35 اردو و مراٹھی اساتذہ کو طلبہ کی کم تعداد کے لیے براہِ راست ذمہ دار قرار دیتے ہوئے تادیبی کارروائی کا عندیہ دیا گیا ہے۔ تنظیم کے مطابق، یہ فیصلہ اساتذہ کو موقع صفائی دیے بغیر لیا گیا ہے، جو کہ سراسر ناانصافی اور اصولی ضابطوں کے منافی ہے۔ تنظیم نے اپنے مکتوب میں اس بات پر زور دیا ہے کہ دیہی و پسماندہ علاقوں میں تعلیمی میدان کو کئی چیلنجز درپیش ہیں جن میں آبادی کی کمی، موسمی ہجرت، نجی اسکولوں کا دباؤ، تعلیمی بے شعوری اور علاقائی مسائل شامل ہیں۔ ان حالات میں صرف اساتذہ کو نشانہ بنانا غیر دانشمندانہ ہے۔ اساتذہ ہمیشہ اسکول کی بہتری اور طلبہ کی تعلیم کے لیے کوششیں کرتے آئے ہیں، اور ان کی خدمات کو اس طرح نظر انداز کرنا ان کے حوصلے کو پست کرنے کے مترادف ہے۔ شیخ عبدالرحیم سر نے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ضلع پریشد کی جانب سے جاری کردہ متنازع حکم کو فوری طور پر منسوخ کیا جائے، متعلقہ اساتذہ کو صفائی کا مکمل موقع دیا جائے، اور طلبہ کی تعداد میں کمی جیسے حساس مسئلے کا حقیقت پسندانہ اور جامع تجزیہ کرتے ہوئے کوئی بھی فیصلہ انصاف وشفافیت کے اصولوں پر مبنی ہو۔ شیخ عبدالرحیم سر نے واضح کیا ہے کہ اگر حکومت نے جلد از جلد اس مسئلے کا مناسب حل نہیں نکالا تو ریاست بھر کے اردو و مراٹھی اساتذہ کی جانب سے احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔

# نالندہ چیمبر آف کامرس نے بھوراپر میں ٹریفک نظام کا معائنہ کیا، ڈی ایس پی نے حل کی یقین دہانی

(بہار شریف محمد آفتاب) نالندہ ضلع ہیڈکوارٹر بہار شریف بھراوپر میں نالندہ چیمبر آف کامرس کے اراکین نے ٹریفک نظام کا معائنہ کیا۔ اس دوران ٹریفک ڈی ایس پی خورشید عالم خود موقع پر پہنچے اور علاقے میں ٹریفک جام کی سنگین صورتحال کا جائزہ لیا۔ نالندہ چیمبر آف کامرس کے صدر انیل کمار اکیلا نے کہا کہ بھراوپر علاقے میں جام کا مسئلہ مسلسل برقرار ہے۔ اس حوالے سے انہوں نے پہلے ہی ٹریفک ڈی ایس پی کو تحریری درخواست دے کر مسئلہ حل کرنے کا مطالبہ کیا۔ مسئلے کے فوری حل کے مطالبے پر ٹھوس کارروائی نہ ہونے کی وجہ سے تنظیم کے ارکان عوامی تحریک کی تیاری کر رہے تھے۔ صورتحال کی سنگینی کو سمجھتے ہوئے ٹریفک ڈی ایس پی خورشید عالم نے بھراوپر پہنچ کر خود معائنہ کیا۔ معائنہ کے دوران ڈی ایس پی خورشید عالم نے بتایا کہ ٹریفک پولیس شہر میں مسلسل گشت کر رہی ہے اور جام کے مسئلے پر قابو پانے کی کوششیں جاری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جا رہی ہے۔ خاص طور پر ای رکشہ (ٹوٹو) چلانے والے نابالغ بچوں کے خلاف قانونی کارروائی کی جا رہی ہے۔ ڈی ایس پی نے یہ بھی کہا کہ بھراوپر میں ٹریفک جام کی بڑی وجہ بے ترتیب پارکنگ اور ای رکشوں کا بے قابو آپریشن ہے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ اس مسئلے کو جلد حل کیا جائے گا۔ اس موقع پر نالندہ چیمبر آف کامرس کے صدر انیل کمار اکیلا، انیل تیجا، محمد احمد پرساد، جینت کمار گپتا (صدر، نالندہ ڈسٹرکٹ ریٹیل بزنس ایسوسی ایشن)، اشتی بھوشن گپتا، دوے کمار بھاسکر، ڈاکٹر روپن کمار سنگھ، سنجوگ کمار، سنیل گپتا، ویم کمار، دیو کمار، راجکل سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

# 29 جون کی تاریخی کانفرنس کی تیاریاں شباب پر: امارت شرعیہ

## ملی قیادتوں اور استقبالیہ کے ذمہ داران کی مشترکہ پریس کانفرنس ''وقف بچاؤ، دستور بچاؤ'' کانفرنس کو کامیاب بنانے کا عزم

(پریس ریلیز پٹنہ) : 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی ''وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس'' کی تیاریاں بڑی تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے۔ امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام ہونے والی اس تاریخی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کی جانب سے پٹنہ میں امیر شریعت حضرت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی دامت برکاتہم سجادہ نشین خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں 17 جون 2025 کو ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی، جس میں ملی تنظیموں کے ذمہ داران خانقاہوں کے سجادگان، ائمہ کرام، استقبالیہ کمیٹی کے اہم ذمہ داران اور متعدد مسالک و مکاتب فکر کے قائدین نے شرکت کی اور متفقہ طور پر ''وقف بچاؤ دستور بچاؤ'' کانفرنس کو ہر طرح کامیاب بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اجلاس کی کامیابی کے لیے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ساتھ ہی پٹنہ سمیت مختلف شہروں اور قصبوں میں کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جن میں ائمہ کمیٹی، خواص کمیٹی، مجلس استقبالیہ کمیٹی، میڈیا کمیٹی، نشر واشاعت کمیٹی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان تمام کمیٹیوں نے یک زبان ہو کر یہ پیغام دیا ہے کہ ''پٹنہ کی سرزمین وقف بچاؤ تحریک کی امین بنے گی''۔ ماضی میں دین بچاؤ دیش بچاؤ تحریک کے دوران جس طرح پٹنہ نے خدمت، ضیافت اور نظم وضبط اور اہتمام کی مثال پیش کی تھی، اس بار بھی وہی نقش دہرانے کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ وقف ترمیمی قانون نہ صرف آئینی خلاف ورزی ہے بلکہ وقف املاک پر منظم قبضے اور لوٹ کھسوٹ کی راہ ہموار کرتا ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد وقف کا بنیادی اسلامی تصور اور اس کی اصل اسلامی تعریفات ختم کر دی جائیں گی۔ وقف بورڈ کو ایک حکومتی ایجنسی میں تبدیل کرتے ہوئے لوگوں کے وقف کرنے کے اختیارات کو محدود تر کر دیا جائے گا۔ ہمارے خیر کی 1400 سالہ تاریخ کو مٹا دیا جائے گا اور ہمارے مدارس، مساجد، مقابر و قبرستان سب کو برباد کر دیے جائے گا۔ یہ تمام تبدیلیاں دراصل ایک منصوبہ بند سازش ہیں جس کے ذریعے مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی، سماجی و تہذیبی ورثے کو مٹانے کی راہ بنائی جا رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد ان تمام سازشوں کو ناکام بنانا اور ایک متحدہ آواز میں حکومت ہند کو یہ پیغام دینا ہے کہ ہم دستور کے ساتھ ہیں، اور اپنے وقفی اداروں پر کسی قسم کی سیاسی یا قانونی شب خون کو برداشت نہیں کریں گے۔'' پریس کانفرنس کے اختتام پر تمام جماعتوں کے قائدین اور امارت شرعیہ کے نمائندگان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 29 جون کو اپنے گھروں سے نکلیں، اور گاندھی میدان کو تاریخ کے سب سے بڑے پرامن، باوقار اور دستور پرست احتجاج میں بدل دیں۔ واضح رہے کہ جب سے وقف ترمیمی بل کا مسئلہ اٹھا ہے اسی وقت سے ہی امارت شرعیہ دیگر تمام ملی جماعتیں اور خانقاہیں اس بل کو یکسر مسترد کرنے کی جدوجہد میں ہمہ تن مصروف ہے۔ سب سے پہلے جب جے پی سی نے وقف ترمیمی بل پر عوامی رائے طلب کی تو امارت شرعیہ نے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کے لیے جے پی سی کو بذریعہ ای میل رائے بھیجنے کا مکمل نظام تیار کر کے دیا جس کے ذریعہ 3 کروڑ 65 لاکھ 7 ہزار 963 رائے جے پی سی کو بھیجی گئی۔ اس کے بعد مختلف سیاسی جماعتوں کے لیڈران سے ملاقات اور انہیں مفصل و مدلل میمورنڈم پیش کرنے کا سلسلہ شروع ہوا جس کا حکومت پر نمایاں اثر ظاہر ہوا۔ پھر پٹنہ کے باپو سبھاگار آڈیٹوریم میں ایک عظیم الشان تحفظ اوقاف کانفرنس منعقد کی گئی جس میں بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے علاوہ ملک کے دیگر حصوں سے بھی خواص نے بڑی تعداد میں شرکت کر کے وقف ترمیمی بل کے خلاف اپنی للکار کے ذریعہ مضبوط احتجاج درج کرایا۔ اسی طرح اس مہم کو ڈی ایم سے ہی ایم و پی ایم تک رائے پہنچانے اور بل کے خلاف احتجاج درج کرانے کے لیے حضرت امیر شریعت نے بہار، اڈیشہ وجھارکھنڈ نے تمام قضاۃ کو ہدایت دی کہ وہ اپنے علاقہ کے ڈی ایم سے ملاقات کریں انہیں آئینی نقطہ نظر کے ساتھ بل کے نقصانات سے آگاہ کریں اور میمورنڈم پیش کریں۔ اسی طرح حضرت امیر شریعت نے خود مختلف ملی جماعتوں کے ذمہ داران کے ساتھ اڈیشہ کے وفد کی معیت میں جے پی سی کے چیئرمین وممبران سے ملاقات کر کے بل کی خرابیوں وخامیوں کی دوٹوک انداز میں نشاندہی کی۔ اسی طرح بیداری مہم کو پنچایتوں تک پہونچانے کیلئے ورکشاپ کا سلسلہ شروع ہوا جس میں حضرت امیر شریعت نے کئی شہروں جیسے بینگلور، حیدرآباد، کولکاتہ، رانچی وغیرہ کے اسفار کیے اور بڑی تعداد میں مختلف الطبقات سے وابستہ افراد کو جمع کر کے وقف ترمیمی بل پر اپنا تحقیقی پریزنٹیشن پیش کیا اور انہیں بل کے منفی نکات ومضمرات سے آگاہ کیا ساتھ ہی انہیں ذمہ داری دی کہ وہ اپنے علاقے کی مساجد میں ورکشاپ منعقد کر کے ہر فرد کو اس سے باخبر کریں۔ یہ سلسلہ خاص طور پر اس طرح بھی جاری رہا کہ امارت شرعیہ اور خانقاہ رحمانی میں مختلف نشستوں میں، علماء، ائمہ، قضاۃ، مختلف خانقاہوں کے سجادگان، مختلف مکاتب فکر کے ذمہ داران اور لیڈران وغیرہ کو جمع کر کے عظیم الشان ورکشاپ اور میٹنگ منعقد کی گئی اور انہیں ٹریننگ دے کر قیادت وسیادت کی ذمہ داری دی گئی اور لائحہ عمل تیار کیا گیا۔ اسی سلسلہ کو مزید تیز کرنے اور جاری رکھنے کے لیے یہ آن لائن سلسلہ شروع کیا گیا ہے جو کامیابی کے ساتھ مختلف مراحل میں اختتام پذیر ہوا۔ اس کے بعد جے پی سی کی میٹنگ میں اسٹیک ہولڈرس کی جانب سے یکسر وقف ترمیمی قانون کے مسترد کرنے کے باوجود وقف ترمیمی بل کو قانون بنا دیا گیا۔ اس کے خلاف بہار کے مختلف اضلاع میں احتجاجی ریلی نکالی گئی اور کسی ایک مرکزی مقام پر عظیم الشان احتجاجی جلسہ کا انعقاد ہوا۔ احتجاجی اجلاس جس میں لاکھوں لوگوں نے شرکت کی اس میں اررریہ، بیگوسرائے، مدھوبنی، بیتیا، ڈھاکہ، سیتا مڑھی، سمستی پور، مونگیر، موتیہاری، دربھنگہ، کشن گنج وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ اب اس کے بعد 29 جون کو گاندھی میدان میں لاکھوں لوگ جمع ہو کر وقف ترمیمی قانون کے یکسر مسترد کرنے کا مطالبہ کریں گے۔

# حکومتی غفلت کا شکار بہار وارڈ ممبرس اسوسی ایشن کے قومی صدر جئے سنگھ راٹھور کی ہدایت پر ریاستی صدر گنیش کمار چودھری 18 جون کو بی جے پی کے دفتر کے سامنے خودسوزی کریں گے

پٹنہ، 17 جون 2025: بہار میں ریاستی حکومت کی طرف سے وارڈ ممبران کو نظر انداز کیے جانے سے ناراض بہار وارڈ ممبرز ایسوسی ایشن کے قومی صدر جئے سنگھ راٹھور کی ہدایت پر ریاستی صدر گنیش کمار چودھری نے 18 جون کو خودسوزی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ انہوں نے یہ اعلان ایک پریس کانفرنس کے ذریعے کیا جس میں انہوں نے آج پٹنہ میں بی جے پی کے سامنے خودسوزی کرنے کا اعلان کیا ہے۔ دفتر، پٹنہ، ریاست بھر سے وارڈ ممبران کی موجودگی میں۔ گنیش چودھری نے کہا کہ ریاستی حکومت گزشتہ چار سالوں سے وارڈ یونین کے مطالبات پر غور نہیں کر رہی ہے۔ 12 جون کو وزیر اعلیٰ کی صدارت میں پنچایتی راج سے متعلق تنظیموں کے ساتھ میٹنگ ہوئی جس میں وارڈ یونین کو جان بوجھ کر نہیں بلایا گیا۔ اس سے حکومت کا وارڈ کے نمائندوں کے ساتھ سوتیلی ماں والا رویہ ظاہر ہوتا ہے۔ ریاستی صدر نے کہا کہ بہار کے 1,14,668 وارڈ ممبران کے ذریعے پنچایتوں میں وارڈ امپلیمنٹیشن مینجمنٹ کمیٹی بنائی گئی ہے، جو ریاستی حکومت کے منصوبے کے مطابق کام کر رہی ہے۔ اس کے باوجود وارڈ ممبران کو نہ تو کسی قسم کی ترقیاتی رقم ملی ہے اور نہ ہی انہیں اسکیموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے کا حق دیا گیا ہے۔ جس سے عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے اور وارڈ ممبران سیاسی غفلت کا شکار ہو رہے ہیں۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وارڈ ممبران ریاست بھر میں جمہوری طریقے سے احتجاج کر رہے ہیں، لیکن بہار حکومت ان کے مطالبات کو مسلسل نظر انداز کر رہی ہے۔ مالی حقوق نہ ملنے کی وجہ سے ان کے وارڈ کے علاقے کی ترقی رک گئی ہے جس کی وجہ سے عوام کا غصہ وارڈ کے نمائندوں پر نکل رہا ہے۔ گنیش چودھری نے خودسوزی کو آخری آپشن قرار دیتے ہوئے کہا کہ اگر حکومت اب بھی سنجیدگی نہیں دکھاتی ہے تو بہار میں جمہوریت کی بنیاد کہے جانے والے وارڈ کے نمائندوں کا اعتماد پوری طرح سے ٹوٹ جائے گا۔ 18 جون کو ہونے والا یہ مظاہرہ پوری ریاست کے نمائندوں کے درد کی علامت ہوگا۔

# جب غزہ جل رہا تھا، بھارت خاموش رہا گاندھی کا دیش انسانیت سے منہ موڑتا ہوا

## اقوام متحدہ میں جنگ بندی پر ووٹنگ کے دوران بھارت کی غیر موجودگی پر عالمی اور اخلاقی سوالات اٹھے

ریاض عالم صدر (مشرقی ریجن) ہیومن رائٹس جسٹس کونسل بانی نئی امید نیا سنکلپ فاؤنڈیشن

پٹنہ/نئی دہلی۔ ۔غزہ میں جاری شدید انسانی بحران کے دوران اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں ایک اہم قرارداد پیش کی گئی جس میں فوری، غیر مشروط اور مستقل جنگ بندی کا مطالبہ کیا گیا۔ اس قرارداد کے حق میں 149 ممالک نے ووٹ دیا، لیکن بھارت ان 19 ممالک میں شامل تھا جنہوں نے ووٹنگ میں حصہ لینے سے گریز کیا۔ جب 60 ہزار سے زائد جانیں جا چکی ہیں، جن میں اکثریت خواتین اور بچوں کی بھی ایسے وقت میں بھارت کا ووٹ نہ دینا صرف سفارتی نہیں بلکہ اخلاقی پسپائی بھی ہے۔ بھارت ہمیشہ سے امن، ہمدردی اور انصاف کی آواز رہا مگر اب اس کے رویے میں خاموشی کا سایہ چھاتا جا رہا ہے۔ گاندھی کے دیش میں اخلاقی الجھن؟ دنیا نے بھارت کو ہمیشہ امن، عدم تشدد اور سچائی کی علامت کے طور پر دیکھا۔ گاندھی جی کی وراثت نے پوری دنیا کو متاثر کیا۔ لیکن آج جب معصوموں پر بم برس رہے ہیں اور بھوک کو ہتھیار بنایا جا رہا ہے، تو بھارت کی خاموشی اس میراث سے انکار ہے۔ کیا ہم دنیا کو یہ بتانا چاہتے ہیں کہ بھوٹان، نیپال، بنگلہ دیش اور سری لنکا بھی انسانیت کے ساتھ کھڑے ہو سکتے ہیں لیکن بھارت نہیں؟ اپوزیشن کی آواز بھی جو ضمیر کہتا ہے کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے کہا کہ بھارت دنیا سے الگ تھلگ پڑ رہا ہے۔ پرینکا گاندھی واڈرا نے اسے "شرمناک اور مایوس کن" قرار دیا اور کہا کہ "جب عورتیں اور بچے مر رہے ہیں تو بھارت خاموش کیوں ہے؟" اسرائیل، ایران اور سیاسی ترجیحات کی سیاستیہ بھی غور طلب ہے کہ ووٹنگ سے قبل وزیر اعظم نریندر مودی اور اسرائیلی وزیر اعظم نیتن یاہو کے درمیان فون پر بات چیت ہوئی۔ اس وقت اسرائیل نہ صرف ایران پر حملے کر رہا ہے بلکہ غزہ پر بھی قیامت ڈھا رہا ہے۔ ایسے میں بھارت کی غیر جانبداری اخلاقی ابہام پیدا کر رہی ہے۔ بھارت کے ضمیر کو جگانے کی ضرورت ہے یہ صرف ایک سفارتی معاملہ نہیں، یہ بھارت کی روح کا سوال ہے۔ ہمیں پھر سے مظلوموں کے لیے آواز بلند کرنی ہوگی، ورنہ ہماری خاموشی بھی ظلم کا حصہ بن جائے گی۔ غزہ پکار رہا تھا، اگر بھارت خاموش رہا، تو تاریخ اسے یاد رکھے گی۔ گاندھی کا دیش ایک بار پھر انسانیت کے حق میں بولے۔

# گورو تیغ بہادر جی کی 350ویں شہادت کی تقریب ریاستی حکومت کے تعاون سے منائی جائے گی

پٹنہ سٹی (محمد فیض)

تخت شری ہریمندر جی پٹنہ صاحب کمیٹی کے صدر جگجوت سنگھ سوہی نے بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار سے شکریہ ملاقات کی۔ ملاقات میں سکھوں کے مسائل کے حل کے ساتھ ساتھ بہار حکومت کے تعاون سے گرو تیغ بہادر جی کے 350ویں یوم شہادت پر مختلف پروگرام منعقد کرنے پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس سلسلے میں میٹنگ کمیٹی کے چیئرمین سردار جگجوت سنگھ سوہی نے بتایا کہ وزیر اعلیٰ نتیش کمار میٹنگ کے دوران تخت پٹنہ صاحب کوریڈور کا کام جلد شروع کرنے کے معاملے پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس بات پر بھی اتفاق کیا گیا کہ گورو تیغ بہادر جی کا 350 واں یوم شہادت بہار حکومت کے تعاون سے منایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ اگست کے مہینے میں تخت پٹنہ صاحب سے نگر کیرتن کی شکل میں ایک بہت بڑی یاترا شروع کی جائے گی، جس کے تمام انتظامات وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی نگرانی میں وزارت سیاحت کرے گی۔ انہوں نے کہا کہ یاترا بہار، یوپی، دہلی اور پھر پنجاب سے گزرے گی۔ جس میں پنجاب کی بعض مذہبی جماعتوں کا تعاون بھی لیا جائے گا۔ بہار سے یاترا کو روانہ کرنے کے بعد وزیر اعلیٰ نتیش کمار بھی یاترا کے استقبال کے لیے دہلی اور پنجاب میں موجود ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ جلد ہی بہار حکومت کے متعلقہ عہدیداروں اور تخت پٹنہ صاحب کمیٹی کے منتظمین کے درمیان یاترا کی شکل کے حوالے سے ملاقاتوں کا سلسلہ شروع ہوگا۔ سردار جگجوت سنگھ سوہی نے کہا کہ تخت پٹنہ صاحب سے متعلق سکھوں کے بہت سے مسائل پر بھی وزیر اعلیٰ سے بات ہوئی اور وزیر اعلیٰ نے انہیں ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کی یقین دہانی کرائی۔

# ٹیچرز آف بہار- دی چینج میکرز" گروپ کے انسٹاگرام گروپ پر ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی

پٹنہ "ٹیچرس آف بہار- دی چینج میکرز" گروپ پچھلے چھ سالوں سے بہار کے سرکاری اسکولوں، اساتذہ اور طلباء کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ گروپ اپنے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ہر روز اساتذہ اور طلبہ کے لیے مختلف قسم کے تعلیمی مواد کو شیئر کرتا ہے، جس سے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور اسکول کے طلبہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ بہار کے اساتذہ کے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے، بہار کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے اساتذہ اور طلبہ جڑے ہوئے ہیں، جو روزانہ فراہم کیے جانے والے تعلیمی مواد سے اپنے اسکول میں دوسرے اساتذہ اور طلبہ کو متاثر کر کے ایک بہتر تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ بہار کے اساتذہ کی شناخت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں اتنی بڑھی کہ آج فیس بک گروپ، کٹب ایپ اور فیس بک پیج کے بعد اساتذہ انسٹاگرام پر لگاتار جوائن کر رہے ہیں اور اپنی اختراعی سرگرمیاں شیئر کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں اب یہاں ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ گروپ کے بانی، پٹنہ ضلع کے ایک استاد شیو کمار نے اس تاریخی کامیابی پر انسٹاگرام گروپ ٹیم لیڈر کے ساتھ ساتھ تمام ماڈریٹرز کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی لگن اور محنت کی وجہ سے انسٹاگرام گروپ اب ایک نئی جہت بنا کر آگے بڑھ رہا ہے۔ تکنیکی ٹیم کے لیڈر ای شیویندر پرکاش من نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے تعلیمی نظام میں نظر آنے والی تبدیلی میں بہار گروپ کے اساتذہ نے بھی کہیں نہ کہیں اپنا حصہ ڈالا ہے اور خاص طور پر وہ اساتذہ جو اپنے اسکول میں ہر روز ہونے والی اختراعات، سرگرمیوں یا دیگر تعلیمی سرگرمیوں کو اس پلیٹ فارم پر شیئر کرتے ہیں۔ ریاستی ترجمان رنجیش کمار اور ریاستی میڈیا کوآرڈینیٹر مرتیونجے کمار نے مشترکہ طور پر ٹیم کے تمام اراکین کے ساتھ ساتھ ریاست کے تمام اساتذہ کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آئیے، بہار کے اساتذہ کا ساتھ دیں اور بدلتے ہوئے بہار اور بدلتے ہوئے تعلیمی نظام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ آئیے، ہم سب مل کر بہار کے اساتذہ کی توانائی، اختراع اور متاثر کن کام کو ایک پلیٹ فارم پر لائیں

# غزہ: اسرائیلی ٹینکوں کی امدادی مرکز کے قریب گولہ باری، شہید فلسطینیوں کی تعداد 74 ہو گئی

غزہ، 17 جون (یو این آئی) اسرائیلی ٹینکوں نے غزہ کی پٹی میں امدادی ٹرکوں سے خوراک حاصل کرنے کے لیے جمع ہجوم پر گولہ باری کر دی، جس کے نتیجے میں شہید ہونے والوں کی تعداد 74 تک جا پہنچی ہے، 200 فلسطینی زخمی ہوئے، طبی ماہرین کے مطابق یہ واقعہ ان مہلک ترین واقعات میں سے ایک تھا: جب شدید بھوک کے شکار افراد خوراک کے لیے جدوجہد کر رہے تھے۔ برطانوی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' اور قطری نشریاتی ادارے 'الجزیرہ' کی رپورٹس کے مطابق سوشل میڈیا پر شیئر کی گئی ویڈیوز میں خان یونس (جنوبی غزہ) کی ایک سڑک پر درجن بھر سے زائد لاشیں بکھری ہوئی دیکھی گئیں، اسرائیلی فوج نے اس علاقے میں فائرنگ کا اعتراف کرتے کہا ہے کہ وہ اس واقعے کی تحقیقات کر رہی ہے۔ عینی شاہدین نے 'رائٹرز' کو بتایا کہ ہزاروں افراد مرکزی مشرقی سڑک پر جمع تھے، جو امدادی ٹرکوں کے گزرنے کا راستہ ہے، اور اسی دوران اسرائیلی ٹینکوں نے کم از کم 2 گولے داغے۔ عینی شاہد علاء نے نصیر ہسپتال میں رائٹرز کو بتایا کہ 'اچانک انہوں نے ہمیں آگے بڑھنے دیا، سب کو ایک جگہ جمع کر دیا، اور پھر ٹینک کے گولے گرنے لگے۔' ان کا کہنا تھا کہ کوئی ان لوگوں پر رحم نہیں کر رہا، لوگ شہید ہو رہے ہیں، اپنے بچوں کے لیے خوراک حاصل کرنے کی کوشش میں ان کے چیتھڑے اڑ رہے ہیں، ان لوگوں کو دیکھو، یہ سب آٹے کے لیے چیتھڑوں میں تبدیل ہو گئے تاکہ اپنے بچوں کو کھانا کھلا سکیں۔ طبی ماہرین کا کہنا ہے کہ کم از کم 51 افراد شہید اور 200 زخمی ہوئے، جن میں سے کم از کم 20 کی حالت نازک ہے، زخمیوں کو سول گاڑیوں، رکشوں، اور گدھا گاڑیوں کے ذریعے ہسپتال لایا گیا۔ اسرائیلی افواج نے ایک بیان میں کہا کہ آج خان یونس کے علاقے میں ایک امدادی ٹرک کے قریب ہجوم دیکھا گیا، جو پھنس گیا تھا، اور وہ اسرائیلی افواج کے قریب تھا جو اس علاقے میں کارروائی کر رہی تھیں۔ بیان کے مطابق فوج کو ہجوم کے قریب آنے کے بعد اسرائیلی افواج کی فائرنگ سے زخمی افراد کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، اس واقعے کی تفصیلات کا جائزہ لیا جا رہا ہے، اسرائیلی فوج بے گناہ لوگوں کو ہونے والے نقصان پر افسوس کا اظہار کرتی ہے اور نقصان کو کم سے کم کرنے کے لیے ہر ممکن کوشش کرتی ہے، جب کہ اپنی افواج کی حفاظت کو یقینی بناتی ہے۔

# ڈاکٹر عرفان انصاری کے جنتا دربار میں لوگ اپنے مسائل لیکر پہنچے

رانچی، 17 جون (یو این آئی) جھارکھنڈ کانگریس ہیڈ کوارٹر، رانچی میں وزیر ڈاکٹر عرفان انصاری کے ذریعہ منعقدہ جنتا دربار میں آج سینکڑوں لوگ اپنے مسائل لے کر پہنچے۔ ہر طبقے کے لوگ خواہ وہ کسان ہوں، مزدور ہوں، خواتین ہوں یا نوجوان، سبھی کو امید تھی کہ ان کی آواز وزیر تک پہنچے گی اور کوئی حل نکلے گا۔ اور ایسا ہی ہوا۔ وزیر ڈاکٹر انصاری نے اپنے منفرد انداز میں موقع پر ہی معاملات کو حل کرتے ہوئے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ جب عوام کی آواز عرفان انصاری تک پہنچتی ہے تو کوئی تاخیر نہیں ہوتی، فوراً کارروائی کی جاتی ہے۔ عوام کے مسائل میرے سر پر بوجھ ہیں، حل ہونے تک سکون سے نہیں بیٹھ سکتا۔ ڈاکٹر انصاری نے یہ بھی کہا کہ وہ جہاں کہیں بھی ہوں جنتا دربار کا انعقاد ان کی ترجیح ہے۔ لوگ میرے پاس یقین کے ساتھ آتے ہیں اور انہیں یقین ہے کہ عرفان انصاری ان کی آواز کو انجام تک پہنچائیں گے۔ کئی افسران کو موقع پر ہی سخت ہدایات دی گئیں کہ عام لوگوں کو سرکاری دفاتر کے غیر ضروری چکر لگانے کی ضرورت نہیں پڑنی چاہیے۔ جو کام ہو سکتا ہے، اسے اسی وقت کر لیں۔ تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔ ہٹیا کی رہنے والی قبائلی خاتون پشپا کچھپ کی موٹر سائیکل کو جگناتھ پور تھانے میں کافی عرصے سے ضبط کر لیا گیا تھا اور مبینہ طور پر رقم کا مطالبہ کیا جا رہا تھا۔ جیسے ہی یہ معاملہ وزیر کے علم میں آیا تو انہوں نے فوراً فون پر تھانہ انچارج کی سرزنش کی اور پوچھا کہ تھانے سے کون پیسے مانگ رہا ہے، ہم بتائیے! یہ برداشت نہیں کیا جائے گا۔ قبائلیوں کی ریاست ہے یہ بات جان لیں۔ جنتا دربار میں موجود کئی لوگوں کو علاج کے لیے مالی امداد بھی دی گئی۔ کئی ضرورت مندوں کو محکمہ صحت کے ذریعے لائسپ کر کے کرطبی سہولیات فراہم کرنے کی بھی ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ میں 24 گھنٹے عوام کے درمیان رہتا ہوں۔ آپ تکلیف میری تکلیف ہے۔ بی جے پی نے کبھی غریبوں کا خیال نہیں رکھا، لیکن ہماری حکومت عوام کی حکومت ہے، اور ہر فریاد کا جواب یہاں ملتا ہے۔ ڈاکٹر انصاری نے بھی صاف الفاظ میں کہا کہ ہیمنت سورین کی حکومت عوام کی امیدوں پر پورا اترے گی، یہ میرا وعدہ ہے۔

# پٹنہ میں 29 جون کی تاریخی کانفرنس کی تیاریاں شباب پر: امارت شرعیہ

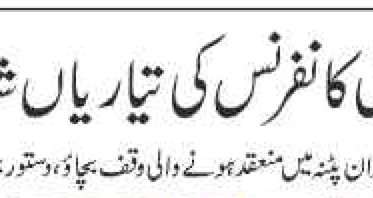

پٹنہ، 17 جون (یو این آئی) پٹنہ میں 29 جون کو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد ہونے والی وقف بچاؤ، دستور بچاؤ کانفرنس" کی تیاریاں بڑی تیزی سے اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے امارت شرعیہ بہار، اڑیسہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کے زیر اہتمام ہونے والی اس تاریخی کانفرنس کی مجلس استقبالیہ کی جانب سے پٹنہ میں امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی جادہ نشیں خانقاہ رحمانی مونگیر کی صدارت میں 17 جون 2025 کو ایک اہم پریس کانفرنس منعقد کی گئی جس میں ملی تنظیموں کے ذمہ داران خانقاہوں کے سجادگان، ائمہ کرام، استقبالیہ کمیٹی کے اہم ذمہ داران اور متعدد مسالک و مکاتب فکر کے قائدین نے شرکت کی اور متفقہ طور پر "وقف بچاؤ دستور بچاؤ" کانفرنس کو ہر طرح کامیاب بنانے کے عزم کا اعادہ کیا۔ اس اجلاس کی کامیابی کے لیے ذیلی کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں ساتھ ہی پٹنہ سمیت مختلف شہروں اور قصبوں میں کمیٹیاں تشکیل دی گئی ہیں، جن میں ائمہ کمیٹی، خواص کمیٹی، مجلس استقبالیہ کمیٹی، میڈیا کمیٹی، نشر و اشاعت کمیٹی وغیرہ قابل ذکر ہیں۔ ان تمام کمیٹیوں نے یک زبان ہو کر یہ پیغام دیا ہے کہ "پٹنہ کی سرزمین وقف بچاؤ تحریک کی امین بنے گی"۔ ماضی میں دین بچاؤ دیش بچاؤ تحریک کے دوران جس طرح پٹنہ نے خدمت، ضیافت اور نظم و ضبط اور اہتمام کی مثال پیش کی تھی، اس بار بھی وہی نقش دہرانے کا اعلان کیا گیا۔ اس موقع پر شرکاء نے اس بات پر زور دیا کہ وقف ترمیمی قانون نہ صرف آئینی خلاف ورزی ہے بلکہ وقف املاک پر منظم قبضے اور لوٹ کھسوٹ کی راہ ہموار کرتا ہے۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد وقف کا بنیادی اسلامی تصور اور اس کی اصل اسلامی تعریفات ختم کر دی جائیں گی۔ وقف بورڈ کو ایک حکومتی ایجنسی میں تبدیل کرنے، لوگوں کے وقف کرنے کے اختیارات کو محدود تر کر دیا جائے گا۔ ہمارے خیر کی 1400 سالہ تاریخ کو مٹا دیا جائے گا اور ہمارے مدارس، مساجد، مقابر و قبرستان سب کو برباد کر دیا جائے گا۔ یہ تمام تبدیلیاں دراصل ایک منصوبہ بند سازش ہیں جس کے ذریعے مسلمانوں کے مذہبی، تعلیمی، سماجی و تاریخی ورثے کو مٹانے کی راہ بنائی جا رہی ہے۔ کانفرنس کا مقصد ان تمام سازشوں کو ناکام بنانا اور ایک متحد آواز میں حکومت ہند کو یہ پیغام دینا ہے کہ "ہم دستور کے ساتھ ہیں، اور اپنے وقفی اداروں پر کسی قسم کی سیاسی یا قانونی شب خون کو برداشت نہیں کریں گے۔" پریس کانفرنس کے اختتام پر تمام جماعتوں کے قائدین اور امارت شرعیہ کے نمائندگان نے عوام سے اپیل کی کہ وہ 29 جون کو اپنے گھروں سے نکلیں، اور گاندھی میدان کو تاریخ کے سب سے بڑے پرامن، باوقار اور دستور پرست اجتماع میں بدل دیں۔ واضح رہے کہ جب سے وقف ترمیمی بل کا مسئلہ اٹھا ہے اسی وقت سے ہی امارت شرعیہ دیگر تمام ملی جماعتیں اور خانقاہیں اس بل کو یکسر مسترد کرنے کی جدوجہد میں ہمہ تن مصروف ہے۔

# احمد آباد طیارہ حادثہ: ممبئی کا ایک مسلم خاندان دوہرا غم جھیل رہا ہے

## 72 گھنٹوں کا وعدہ لیکن چھ دنوں بعد بھی اپنے پیاروں کی لاشوں کی سپردگی کے منتظر

ممبئی، 17 جون (یو این آئی) گزشتہ 12 سالوں سے لندن میں مقیم ممبئی کے رہنے والے سید جاوید علی، ان کی اہلیہ مریم سید جاوید، 8 سالہ بیٹا اور 4 سالہ بیٹی آئینہ جو اپنی والدہ سے ملنے اور ان کے ساتھ عید الاضحیٰ کی خوشیوں میں شریک ہونے کے لیے ممبئی آنے والے یہ چاروں اس بدنصیب طیارہ کے مسافر تھے جو اڑان بھرتے ہی آگ کے شعلوں میں تبدیل ہو گیا۔

ان کے لواحقین حادثہ کے چھ دنوں کے بعد دوہرے غم کا شکار بنے ہوئے احمد آباد میں اس امید میں خیمہ زن ہیں کی ان کے پیاروں کی لاشیں ان کے سپرد کر دی جائیں تاکہ وہ ان کی تدفین کر سکیں۔ آج منگل کو مرحوم سید جاوید علی کے ماموں ایوب نے یو این آئی کو بتایا کہ، کئی دنوں کے انتظار کے بعد بھی انہیں ابھی تک میتیں سپرد نہیں کی گئی، کیونکہ ڈی این اے کے ذریعے سے شناخت نہیں ہو پا رہی ہے۔ "ہم سے 72 گھنٹوں کا وعدہ کیا گیا تھا، مگر اب تک ڈی این اے شناخت کا عمل نہیں ہو پایا۔" انھوں نے کہا کہ ہم دوہرا غم جھیل رہے ہیں، ایک طرف تو ہمیں اپنے عزیزوں کی شہادت کا شدید صدمہ ہے اور دوسری طرف انتظامیہ کی جانب سے شناختی عمل میں کی جا رہی تاخیر ہمارے لیے جان لیوا ثابت ہوئی ہے۔ "ہم احمد آباد میں بے یار و مددگار ہیں، متعلقہ عہدیدار ہماری راہنمائی کرنے اور مدد کرنے سے قاصر ہے، وہ ہماری بات بھی نہیں سن رہے ہیں۔ احمد آباد میں ہمارا کوئی جاننے والا نہیں، ہم مہاراشٹر سے تعلق رکھتے ہیں، اگر ہم اپنی ریاست میں ہوتے تو ہماری ریاست میں ہمیں فوری مدد مل جاتی، وزیر اعلیٰ، نائب وزیر اعلیٰ فوری ہماری مدد کو آ جاتے۔ لیکن یہاں ہم صرف طویل انتظار کا صدمہ برداشت کرنے پر مجبور ہیں۔" ایوب کا کہنا ہے کہ ڈی این اے رپورٹ میچ نہیں ہو رہے ہے۔ ابھی تک صرف 93 ڈی این اے ہوئے ہیں اور ان میں سے بھی صرف 58 لاشیں ورثا کے حوالہ کی گئی ہیں۔ انھوں نے مطالبہ کیا کہ جلد از جلد ڈی این اے شناخت کا عمل پورا کیا جائے، اور ان کے پیاروں کی لاشیں ان کے سپرد کی جائیں۔ دریں اثناء احمد آباد میں ایئر انڈیا طیارہ حادثے کے متاثرین کے حوالے سے حکام نے تصدیق کی ہے کہ اب تک 99 مرنے والوں کے ڈی این اے کے نمونے میچ کر چکے ہیں۔ احمد آباد سول اسپتال کے سرجیکل ڈیپارٹمنٹ کے مطابق 16 جون کی صبح 9.30 بجے تک کل 64 لاشیں متاثرین کے غمزدہ خاندانوں کے حوالے کر دی گئی تھیں۔ سول اسپتال میں سرجری کے پروفیسر ڈاکٹر رجنیش پٹیل کے مطابق، 12 جون کو ایئر انڈیا کی لندن جانے والی AI171 پرواز کے حادثے کے اور اس ہولناک سانحے کے نتیجے میں ڈی این اے ٹیسٹنگ کے ذریعے متاثرین کی شناخت کی گئی ہے، کیوں کہ اکثر لاشیں بری طرح جل جانے کی وجہ سے شناخت سے باہر تھیں۔ فی الحال 21 سوگوار خاندان احمد آباد سول اسپتال میں موجود ہے، جو اپنے پیاروں کی باقیات وصول کر رہے ہیں۔

روزنامہ سہارا ایکسپریس دہلی
SAHARA EXPRESS,DELHI

## ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟

امریکی صدر ٹرمپ ایران اسرائیل تنازعے میں ایک بار پھر اپنے موقف میں تبدیلی لاتے دکھائی دے رہے ہیں، پہلے انھوں نے اسرائیل کے ایران پر حملوں کی مکمل حمایت کی اور اب وہ تیزی سے ان تبصروں سے پیچھے ہٹ رہے ہیں۔ اس اہم تنازعے پر بڑھتی کشیدگی میں ان کے ابہام نے غیر یقینی کی فضا کو مزید بڑھایا ہے۔ اس سب کے دوران وہ کینیڈا میں منعقدہ جی سیون ممالک کے اجلاس سے بھی اٹھ کر چلے گئے اور انھوں نے اس کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ واشنگٹن واپس جانے کے لیے ان کے پاس اہم وجہ ہے۔ وائٹ ہاؤس نے ان کے جی سیون ممالک کے اجلاس سے چلے جانے کی وجہ بیان کرتے ہوئے کہا کہ مشرق وسطی کی صورتحال اس کی وجہ ہے جبکہ بعدازاں انھوں نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر ایک پوسٹ میں کہا کہ اس کا سیز فائر سے کچھ لینا دینا نہیں ہے۔ اس سے قبل اسرائیلی وزیر اعظم بنیامن نتن یاہو کا کہنا تھا کہ ایران پر حملے امریکہ کی 'مکمل مشاورت' سے کیے گئے ہیں۔ جس کے بعد یہ سوال ابھرتا ہے کہ وہ کون سے عوامل ہیں جو ٹرمپ پر اثر انداز ہو رہے ہیں اور اب ٹرمپ کیا اقدامات کر سکتے ہیں؟ نتن یاہو کے دباؤ کے آگے جھک جائیں اور کشیدگی کو مزید بڑھائیں جمعرات کو تہران پر اسرائیلی میزائل حملوں کے بعد ٹرمپ نے ایران کے رہنماؤں کو دھمکی دی تھی کہ وہ ان کے اسرائیلی اتحادی کی جانب سے امریکی بموں سے لیس مزید خطرناک حملوں کے لیے تیار رہیں۔ ہمیں ٹرمپ کے بنیادی مقصد کے متعلق علم ہے۔ نیتن یاہو کی طرح انھوں نے کہا ہے کہ ایران ایٹمی بم کی صلاحیت نہیں رکھ سکتا۔ مگر سب سے اہم بات یہ ہے کہ انھوں نے نتین یاہو کے برعکس ایران کی جوہری صلاحیت ختم کرنے کے لیے امریکہ اور ایران کے درمیان ایک معاہدے کرنا کا کہا ہے۔ (یہ اقدام ان کے خود ساختہ بیان کردہ عالمی سطح کے ثالث کا عکاس ہے۔) لیکن انھوں نے اس بارے میں بہت شور مچایا ہے کہ وہ اس معاہدے تک کیسے پہنچ سکتے ہیں۔ کبھی انھوں نے ایران پر طاقت کا استعمال کرنے کی بات کی تو کبھی سفارتکاری پر زور دیا۔ گذشتہ ہفتے انھوں نے یہاں تک کہا کہ ایران پر اسرائیلی حملے یا تو معاہدے میں مددگار رہوں گے یا پھر اسے ختم کر دیں گے۔ ڈونلڈ ٹرمپ کا ناقابل پیشن گوئی رویہ اکثر ان کے حامیوں میں بھی نظر آتا ہے جو کہ ایک سٹریٹیجک حقیقت ہے اور خارجہ امور کی نام نہاد امیڈ مین تھیوری سے مطابقت رکھتا ہے۔ یہ نظریہ وہ ہے جو پہلے ٹرمپ کے مذاکراتی حربوں کو بیان کرنے کے لیے استعمال ہوتا رہا ہے اور یہ تجویز کرتا ہے کہ جان بوجھ کر غیر یقینی یا غیر متوقع طور پر تنازعات میں کشیدگی مخالفوں (یا حتیٰ کہ ٹرمپ کے معاملے میں اتحادیوں) کو تعمیل کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ طریقہ صدر رچرڈ نکسن کے سرد جنگ کے کچھ طریقوں سے بھی منسوب کیا جاتا ہے۔ ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ علی خامنہ ای کون ہیں اور ان کا خاندان کتنا بااثر ہے؟ ٹرمپ کے کچھ مشیر اور حامی ایران کے معاملے میں اس نظریے کے زیادہ سے زیادہ دباؤ والے حصے کی حمایت کرتے ہیں۔ ان کا خیال ہے کہ آخر میں دھمکیاں ہی کام آئیں گی، ان کا اصرار ہے کہ ایران مذاکرات کے لیے سنجیدہ نہیں ہے (حتیٰ کہ سنہ 2015 میں بھی ایران نے صدر اوباما کی زیر قیادت جوہری معاہدہ کیا تھا جس سے بعدازاں ٹرمپ نکل گئے گئے۔ نتین یاہو نے مسلسل ٹرمپ پر دباؤ ڈالا ہے کہ وہ ایران کے معاملے میں سفارتکاری کا راستہ اپنانے کی بجائے عسکری راستہ اپنائیں اور امریکی صدر امن کا نوبل انعام جیتنے کی خواہش کے باوجود بلاخر اس دباؤ میں آ کر ایران کی قیادت کو مزید سنگین دھمکیاں دیتے ہوئے کوئی ایسا اقدام اٹھانے پر مجبور ہو جائیں۔ اسرائیل پس پردہ ایران جنگ میں امریکی مداخلت پر بھی زور ڈال سکتا ہے تاکہ وہ اپنا کام ختم کر سکے۔ امریکہ کے پاس بنکر شکن بم ہیں اور اسرائیل کا ماننا ہے وہ بم ایران کے زیر زمین یورینیم افزودگی کے فردو جوہر پلانٹ کو تباہ کر سکتے ہیں۔ جیسا کہ دونوں ممالک میں کشیدگی بڑھتی جا رہی ہے ویسے ہی ٹرمپ پر کانگریس میں موجود شاطر ریپبلکنز کا دباؤ بھی بڑھ رہا ہے۔ کیونکہ ایک عرصے سے ریپبلکنز ایران میں رجیم چینج کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ٹرمپ کو یہ دلیل بھی دی جائے گی کہ یہ ایرانیوں کو اب کمزور ہاتھ سے ان کے ساتھ مذاکرات کرنے پر مجبور کر سکتا ہے۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ ایرانی پہلے ہی اس میز پر موجود تھے، کیونکہ اتوار کو عمان میں ٹرمپ کے ایلچی سٹیوٹ کوف کے ساتھ مذاکرات کے چھٹے دور کی منصوبہ بندی کی گئی تھی۔ تاہم اب مذاکرات کو ختم کر دیا گیا ہے۔ اب تک ٹرمپ نے بارہا یہ کہا ہے کہ امریکہ ایران پر اسرائیل کے حملے میں ملوث نہیں ہے۔ مزید کشیدگی ٹرمپ کو ایک اہم اور ممکنہ طور پر ان کی میراث کے خطرات کے موڑ پر لے آئی ہے۔ امریکی بحری بیڑے اور خلیجی ممالک میں موجود ان کے دفاعی نظام پہلے ہی ایرانی میزائلوں کو ناکارہ بنانے میں اسرائیل کی مدد کر رہے ہیں۔ امریکی قومی سلامتی کونسل میں ٹرمپ کے مشیروں میں سے کچھ ممکنہ طور پر ان کو ایسا کچھ بھی کرنے سے خبردار کر رہے ہیں جو فوری طور پر ایران پر اسرائیل کے حملوں کی شدت میں اضافہ کر سکتا ہے، خاص طور پر کچھ ایرانی میزائلوں کے ساتھ جو اسرائیل اور امریکہ کے دفاعی نظام توتوڑتے ہوئے اسرائیل پر گر رہے ہے اور کافی نقصان کر رہے ہیں۔ نیتن یاہو اب اس بات پر دلیل دے رہے ہیں ایران کے رہبر اعلیٰ آیت اللہ خامنہ ای کو نشانہ بنانے سے کشیدگی بڑھے گی نہیں بلکہ تنازعہ ختم ہو جائے گا۔

## جیسا سنا تھا، ویسا ہی پایا

عبداللہ منصور عالیاوی (الہندی) سے ایک خوشگوار ملاقات

عبدالباقی عبداللہ

زندگی میں بعض ملاقاتیں وقت کے ایک ہلکے سے لمحے کی طرح آتی ہیں، مگر دل کی دیواروں پر ایسی روشن تحریر چھوڑ جاتی ہیں کہ مدتوں ان کی خوشبو محسوس کی جا سکتی ہے۔ ایسی ہی ایک ملاقات گزشتہ دنوں جناب عبداللہ منصور عالیاوی اور عزرائیل اسلامی حفظہما اللہ سے ہوئی جو میرے غریب خانہ پر ملاقات کی غرض سے تشریف لائے تھے۔ عبداللہ منصور الہندی، کا نام سنجیدہ، علمی و ادبی حلقوں میں تعارف کا محتاج نہیں۔ وہ ایک باکمال قلم کار، بے باک خطیب، خوش اخلاق مزاج شناس، اور نہایت ہی خوش گفتار انسان ہیں۔ ان کے مضامین وقتاً فوقتاً سہارا ایکسپریس اور صدائے عام جیسے معتبر اخبارات و رسائل کی زینت بنتی رہتی ہیں۔ مگر قلم سے جاننے کے باوجود بالمشافہ ملاقات کی اپنی ایک دلکشی ہوتی ہے اور یہ ملاقات بھی کچھ ایسی ہی رہی، جیسے تحریر نے گویائی شکل اختیار کی ہے۔ جب وہ تشریف لائے تو ان کی شائستہ مسکراہٹ اور گرمجوش مصافحے نے ابتدا ہی میں ماحول کو خوشگوار بنا دیا۔ رسمی علیک سلیک کے بعد چائے کی محفل جم گئی، مگر یہ چائے بس چائے نہ تھی، بلکہ اس کے ساتھ گفتگو کے کئی پہلو کھلتے چلے گئے۔ ان کے خیالات کی گہرائی، الفاظ کا انتخاب، اور لہجے کی نرمی نے دل کو چھو لیا۔ گفتگو کے دوران محسوس ہوا کہ وہ صرف ایک لکھنے والے نہیں بلکہ ایک سوچنے والے انسان ہیں۔ ادب، حالاتِ حاضرہ، دینی و اصلاحی تحریکات، اور صحافت کے بدلتے رجحانات پر تبادلہ خیال ہوا۔ ان کے خیالات میں ٹھہراؤ اور گفتگو میں وقار۔ ایسا محسوس ہوتا تھا کہ الفاظ ان کے سامنے قطار باندھ کر کھڑے ہیں، اور وہ جسے چاہیں، ترتیب سے برت لیں۔ افسوس کہ وقت کو ٹھہرنے کا فن نہیں آتا۔ ملاقات کا وہ دلکش لمحہ جیسے ہی اپنی مدت پوری کرتا محسوس ہوا، بھائی نے نہایت نرمی سے اجازت چاہی۔ رخصت کے وقت ان کی آنکھوں میں محبت، اور لبوں پر دعاؤں کی لکیریں تھیں۔ میں دروازے تک انہیں چھوڑنے آیا، مگر ان کی باتوں کی خوشبو اور ان کے اخلاق کی گرمی دیر تک میرے دل و دماغ پر مہکتی رہی۔ یہ ملاقات مختصر ضرور تھی، مگر اثر انگیز اتنی کہ اب بھی جب قلم اٹھاتا ہوں، ان کی گفتگو کی جھلک اور مسکراہٹ کا عکس ذہن کے کسی گوشے میں جھلملاتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔

## عالمی پابندیوں کے باوجود ایران نے 'اسرائیل تک پہنچنے والے' ہائپرسونک میزائل کیسے بنائے؟

ایران کی جانب سے جمعے اور سنیچر کی درمیانی شب اسرائیل پر بیلسٹک میزائل حملے کیے گئے جنھیں اس کی جانب سے آپریشن وعدہ صادق 3 کا نام دیا گیا۔ یہ میزائل حملے جمعے کو اسرائیل کی جانب سے ایران کی جوہری تنصیبات اور عسکری اہداف پر کیے گئے حملوں کے بعد کیے گئے جن میں ایرانی فوج اور پاسدارانِ انقلاب کے سربراہان کے علاوہ معروف سائنسدان بھی ہلاک ہوئے تھے۔ جمعے کی شب اسرائیلی فوج کی جانب سے جاری بیان میں اعلان کیا گیا تھا کہ 'ایران نے اسرائیل پر متعدد میزائل داغے ہیں اور عوام اگلی اطلاع تک محفوظ مقامات میں پناہ لیں۔' اس کے بعد اسرائیل کے مختلف شہروں میں سائرن بجنے لگے اور بی بی سی فارسی کے مطابق اسرائیلی شہر تل ابیب کی بلند عمارتوں کے ارد گرد دھوئیں کے بادل دیکھے گئے۔ پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا کہ 'ایران نے اسرائیل میں درجنوں اہداف، عسکری و فضائی اڈوں کو نشانہ بنایا ہے۔ ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں 'غیر معمولی' ملاقات: 'اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے' ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟ ایران کی پاسداران انقلاب فورس کا کہنا ہے کہ اس نے اسرائیل پر 100 سے زائد میزائل داغے ہیں جبکہ اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ ایران کی جانب سے داغے جانے والے میزائلوں کی تعداد 100 سے کم تھی۔ تاہم جہاں آئی ڈی ایف کا دعویٰ ہے کہ اس نے ان میں سے اکثر میزائلوں کو اپنے فضائی دفاعی نظام کے ذریعے روک لیا وہیں اسرائیل سے سامنے آنے والی فوٹیج اور مناظر میں تباہی بھی دیکھی جا سکتی ہے۔ اب تک ایران کی جانب سے کیے گئے حملوں میں دو افراد ہلاک ہوئے ہیں جبکہ درجنوں زخمی ہوئے ہیں۔ خیال رہے کہ اس سے قبل ایران کی جانب سے یکم اکتوبر اور 13 اپریل 2024 کو بھی اسرائیل پر میزائل داغے گئے تھے۔ اس دوران ایران سے داغے گئے بیلسٹک میزائل اور ڈرون ایک اسرائیلی فضائی اڈے سمیت ملک کے مختلف مقامات پر جا کر گرے تھے۔ سٹمسن انسٹیٹیوٹ کے محقق اور نیٹو کے آرمز کنٹرول پروگرام کے سابق ڈائریکٹر نے اس وقت کہا تھا کہ ایران کے حالیہ حملے نے مشرق وسطی کی صورتحال کو ہمیشہ کے لیے بدل کر رکھ دیا ہے۔ واضح رہے کہ ان حملوں کی بنیاد فراہم کرنے والا ایرانی میزائل پروگرام گذشتہ کئی دہائیوں میں حیران کن رفتار سے ترقی کرتا رہا ہے اور ایرانی حکومت کو اس پروگرام پر اس حد تک بھروسہ ہے کہ ان میزائلوں کی اہداف کو نشانہ بنانے کی صلاحیت کی وجہ سے ان کے لیے 'پوائنٹر' کی اصطلاح استعمال کی جاتی ہے۔ اسی لیے یہ میزائل پروگرام مغربی دنیا اور اسرائیل کے ساتھ ساتھ مشرق وسطی کے چند عرب ممالک کے لیے بھی سنجیدہ مسئلہ بنا رہا ہے۔ یہ میزائل پروگرام کیا ہے، ایران کے پاس کس قسم کے اور کتنے فاصلے تک مار کرنے والے میزائل ہیں اور تمام تر پابندیوں کے باوجود ایرانی میزائل پروگرام اتنا جدید کیسے بنا؟ ان تمام سوالوں کے جواب اس تحریر میں موجود ہیں۔ امریکی ادارے چین انسٹیٹیوٹ کے مطابق مشرق وسطی میں ایران کے پاس سب سے بڑا اور متنوع بیلسٹک میزائلوں کا ذخیرہ موجود ہے۔ ساتھ ہی ساتھ ایران خطے کا واحد ملک ہے جس کے پاس جوہری ہتھیار تو نہیں لیکن اس کے بیلسٹک میزائل دو ہزار کلومیٹر کے فاصلے تک پہنچ سکتے ہیں۔ بیلسٹک ٹیکنالوجی تو دوسری عالمی جنگ کے وقت بن چکی تھی، تاہم دنیا میں صرف چند ہی ممالک کے پاس یہ صلاحیت ہے کہ وہ خود اس ٹیکنالوجی کی مدد سے بیلسٹک میزائل بنا سکیں۔ ایران نے گذشتہ دو دہائیوں کے دوران شدید نوعیت کی بین الاقوامی پابندیوں کے باوجود یہ ٹیکنالوجی حاصل بھی کی اور بیلسٹک میزائل تیار بھی کیے۔ ایرانی رہبر اعلیٰ خامنہ ای نے حال ہی میں ایک خطاب میں کہا تھا کہ جس عسکری اور میزائل پروگرام سے مغرب پریشان ہے، وہ سب پابندیوں کے دوران بنا۔ سنہ 2006 میں اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک قرارداد منظور کی جس کے تحت کسی بھی قسم کی جوہری ٹیکنالوجی یا مواد کی ایران کو فروخت پر پابندی عائد کر دی گئی۔ اس میں ایسا سامان بھی شامل تھا جسے کسی اور مقصد کے ساتھ ساتھ عسکری مقاصد کے لیے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ تین ہی ماہ بعد اقوام متحدہ کی سکیورٹی کونسل نے ایک اور قرارداد میں ایران سے روایتی ہتھیاروں یا اسلحہ کی لین دین پر بھی مکمل پابندی لگا دی جس میں عسکری ٹیکنالوجی بھی شامل تھی۔ اس قرارداد کے تحت لگنے والی پابندیوں کی زد میں ایران کے جوہری پروگرام کے ساتھ ساتھ بیلسٹک میزائل پروگرام بھی آیا۔ ایسے میں ایران کے لیے روس اور چین جیسے ممالک سے بھی اسلحہ خریدنا آسان نہ رہا جن سے وہ عراق جنگ کے وقت سے سامان خرید رہا تھا۔ بیلسٹک میزائل جوہری وار ہیڈ (یعنی جوہری ہتھیار) لے جانے کی صلاحیت رکھتے ہیں اور مغربی ممالک کے مطابق چونکہ ایران نے بیلسٹک ٹیکنالوجی حاصل کر لی ہے اس لیے وہ جوہری توانائی کے حصول اور جوہری ہتھیار بنانے کے لیے ضروری سطح تک یورینیم کو افزودہ کرنے کی کوئی کوشش ترک نہیں کرے گا۔ جولائی 2015 میں ایران اور چھ عالمی طاقتوں کے درمیان مشترکہ جامع پلان آف ایکشن معاہدے کے اختتام اور پھر قرارداد '2231' کی منظوری کے بعد، ایران کے خلاف اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی تمام پابندیاں ہٹا دی گئیں۔ تاہم، 'ٹرگر/سنیپ بیک میکانزم' کے نام سے جانی جانے والی شق نے ہتھیاروں کی پابندیوں کو برقرار رکھا جس کے تحت خاص طور پر پانچ سال تک ایران کے میزائل پروگرام کی نگرانی ہونی تھی۔ یہ ایران پر دباؤ ڈالنے اور اس کے میزائل پروگرام کو کنٹرول کرنے کا ایک حربہ تھا۔ تاہم ایران نے اپنا میزائل پروگرام اس حد تک بڑھایا کہ مارچ 2016 میں امریکہ، برطانیہ، فرانس اور جرمنی نے اقوام متحدہ کے سیکریٹری جنرل کو ایک مشترکہ خط لکھتے ہوئے ایران پر میزائل تجربات کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اس نے 'جے سی پی او اے' معاہدے کے بعد سلامتی کونسل کی 'قرارداد 2231' کی خلاف ورزی کی ہے۔ بالآخر 2020 میں امریکہ کے سابق صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اس معاہدے سے دستبرداری کا فیصلہ کیا۔ امریکہ کے اس معاہدے سے دستبرداری کی ایک وجہ ایران کے میزائل پروگرام کے خطرے سے نمٹنے اور اس پروگرام کا معائنہ اور تصدیق کرنے کے لیے درکار طریقہ کار کی کمی تھی۔ اگرچہ ایران نے یہ ظاہر کرنے کی کوشش کی کہ وہ مشترکہ جامع پلان آف ایکشن کا حصہ ہے لیکن قرارداد 2231 میں طے شدہ ڈیڈ لائن کے خاتمے کے ساتھ ہی، روحانی حکومت نے اکتوبر 2021 میں روس اور چین سے ہتھیاروں کی خریدار

جب عراقی فوج نے میزائل حملوں کی بنیاد پر برتری حاصل کی تو ایران نے بھی میزائل استعمال کرنے کا سوچا اور اس وقت اسلامی جمہوریہ ایران کے رہبر روح اللہ خمینی نے عراق کے میزائل حملوں کا مقابلہ کرنے کی اجازت دی۔

اسی سلسلے میں نومبر 1984 میں حسن تہرانی مقدم کی سربراہی میں 'پاسداران

# ''آج کل خوشامد و چاپلوسی تو عوام و خواص کا پسندیدہ مشروب بن چکا ہے''

معاشرہ میں ایک دوسرے کی تعریف وتوصیف کرنے بلکہ کسی کی اچھائی کو بڑھا چڑھا کر بیان کرنے کی روش اس قدر عام ہے کہ اگر کوئی کسی جگہ ملاقات کی صورت میں یا کسی اور سے تعرف کے وقت ہماری خوبیوں کا بیان نہ کرے یا ہماری بڑائی کا ذکر نہ کرے تو ہم برا مناتے ہیں، یہاں تک کہ دل میں آئندہ کیلئے اس شخص کے حوالے سے تفریق رکھتے ہیں، کبھی کبھار ہم اپنی اس برہمی کا اظہار بھی کردیتے ہیں اور کہیں یہ بھی دیکھنے میں آتا ہے کہ اگر کوئی ہماری خوبی و پاکیزگی کا ذکر کر رہا ہو تو ہم اس میں خود سے بھی اضافہ کردیتے ہیں کہ جناب میں تو یہ بھی کرتا ہوں اور مجھ میں فلاں خوبی بھی موجود ہے۔ ہمارے معاشرے میں موجودہ یا مروجہ اس روایت کو اسلام میں قطعی اچھا نہیں سمجھا جاتا جبکہ ہماری اکثریت اس بات سے یکسر نا آشنا ہے۔

ہمارے معاشرے میں قرآن پاک سے دوری کی بنا پر مختلف نوعیت کے گمبھیر مسائل پیدا ہوئے ہیں، ان میں شخصیت پرستی اور خوشامد کلچر بھی شامل ہیں۔ برصغیر کے مسلمان طویل عرصہ بادشاہت اور سامراجیت کے کے زیر اثر رہے، اس لئے ان میں غلامانہ اور خوشامدانہ خصوصیت پیدا ہونا قابل فہم ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے قرآن پاک میں شخصیت پرستی اور خوشامد سے منع فرمایا ہے۔ شخصیت پرستی کو ''طاغوت'' کا نام دیا گیا ہے جس کا مفہوم یہ ہے کہ اللہ کی بجائے ''غیر اللہ'' انسانوں اور بتوں سے توقعات وابستہ کرلینا۔ اگر مسلمان قرآن پاک کو ترجمے کے ساتھ پڑھنا اور سمجھنا شروع کردیں تو شخصیت پرستی اور خوشامد جیسی مہلک بیماریاں ختم ہوجائیں۔ ایک مفکر نے کہا تھا: شخصیت پرستی، بت پرستی سے زیادہ خطرناک ہے کیونکہ بت کا دماغ نہیں ہوتا جو خراب ہوجائے لیکن جب انسان کی پوجا اور خوشامد کی جاتی ہے تو وہ فرعون بن جاتا ہے۔ ہمارے معاشرے میں شخصیت پرستی اور خوشامد کی مہلک بیماری ہر شعبہ میں پائی جاتی ہے، خوشامد تو عوام اور خواص کا پسندیدہ مشروب بن چکا ہے۔ آج اس اسی فیصد لوگ شخصیت پرستی اور خوشامد پسندی ہوگئے ہیں، جسے دیکھیں کوئی لیڈر کی خوشامدی کر رہا ہے، کوئی غنڈہ کی خوشامدی کر رہا ہے، کوئی امیر وقت کی خوشامدی کر رہا ہے حد تو یہ ہے کہ ہماری نئی نسل مولویوں کے خوشامدی بن گئے ہیں۔ بلکہ ان مسلکی مولویوں کے ایسے اندھ بھکت ہوگئے ہیں کہ مودی کے اندھ بھکت ان کی خوشامدی، چاپلوسی اور اندھ بھکتی پر شرما جائیں۔ ایک جگہ کنونشن ہو رہا تھا ایک خوشامد پسند مقرر خطاب میں کہتا ہے میرے ساتھیو! آپ کے حلقے سے نامزد ہونے والا منتخب امیدوار اگر سورج ہیں تو ہم عوام اس کی روشنی ہیں، اگر یہ چاند ہیں تو ہم عوام اس کی کرنیں ہیں، اگر یہ پھول ہیں تو ہم عوام اس کی خوشبو ہیں، تقریر کے دوران ایک نظریاتی جیالا کھڑا ہوگیا اور کہنے لگا لیڈر صاحب دیگ ہیں اور ہم عوام ان کے چمچے ہیں۔

قارئین محترم! شخصیت پرستی اور بت پرستی سے بڑی خود پرستی ہے، شیطان اسی میں مبتلا ہوا، جس کے سبب وہ عزازیل کے مرتبے سے گر کر ابلیس کے طوق کا مستحق ٹھہرا۔ لہٰذا کسی بڑے سے بڑے نیک، صالح اور متقی و پرہیز انسان کو بھی یہ حق نہیں پہنچتا کہ وہ اپنے عمل پر فخر کرے اور اس عمل کو اپنا کمال قرار دیکر غرور میں مبتلا ہوجائے۔ آج کل اکثر یہی دیکھا گیا ہے کہ ہمارے معاشرے میں ایک دوسرے کی تعریف کو اخلاقیات سے عبارت کیا جاتا ہے اور ہم لوگ بلواسطہ یا بلا واسطہ کسی کی تعریف کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتے، یہ برائی دنیادار اور دیندار دونوں طبقات میں بدرجہ اتم موجود ہے۔ اس امر کیلئے بھی ممانعت فرمائی گئی ہے کہ کسی بھی شخص کو اپنے تقویٰ اور نیک اعمال پر ناز اور فخر نہیں کرنا چاہئے اور اپنے آپ کو دوسروں سے بزرگ اور برتر نہ سمجھنا چاہئے بلکہ اسے ابتداء میں اپنی پیدائش پر نظر رکھنی چاہئے کہ وہ کن کن حالتوں سے گذر کر اس مقام تک آیا ہے اور کیا وہ حالتیں اس قابل ہیں کہ ان پر فخر کیا جاسکے۔ حالانکہ خوشامد و چاپلوسی اور جھوٹی تعریف سے دوسرے شخص کیلئے تباہی اور بربادی کا سامان ہوجاتا ہے اور اس میں وہ برائیاں پیدا ہوجاتی ہیں ایک غرور وتکبر اور دوسرے اپنی نسبت غلط فہمی کی۔ اپنی تعریف وتوصیف سن کر غلط فہمی سے وہ خوش فہمی میں مبتلا ہوجاتا ہے جس سے آگے چل کر فخر وغرور اور ناز وتکبر جیسی برائیاں اس میں جنم لیتی ہیں اور وہ خود فریبی کا شکار ہوکر تمام لوگوں کو حقارت ونفرت کی نگاہ سے دیکھتا ہے اور اپنے آپ کو سب سے بالا و برتر تصور کرتا ہے۔

قرآن مجید واحادیث نبویہؐ میں خوشامد و چاپلوسی اور جھوٹی تعریف کرنے کی بڑی سخت وعیدیں وارد ہوئی ہیں۔ سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ''یہ ہرگز نہ سمجھنا کہ جو شخص اپنے کئے پر بڑے خوش ہیں اور چاہتے ہیں کہ ان کی تعریف ان کاموں پر بھی کی جائے جو انہوں نے کئے ہی نہیں، ایسے لوگوں کے بارے میں ہرگز نہ سمجھنا کہ وہ عذاب سے بچنے میں کامیاب ہوجائنگے، ان کے لئے درد ناک سزا (تیار) ہے''۔ ان آیات کا شان نزول اگرچہ خاص ہے جس میں یہودیوں اور منافقوں کے ایک مخصوص گروہ کا نقشہ کھینچا گیا ہے اور ان کے انجام بد کی ان کو خبر دی گئی ہے، لیکن ان آیات کے عموم میں ان تمام لوگوں کو مراد لیا گیا ہے جو اپنے بارے میں کسی کے منہ سے خوشامد و چاپلوسی اور جھوٹی تعریف سن کر عجب وخود پسندی کا شکار ہوکر تکبر وشیخی اور غرور وناز میں مبتلا ہوجائے اور اپنے کئے ہوئے کاموں پر اترانے لگے اور نہ کئے ہوئے کاموں پر ایک مدح وتعریف کو چاہنے لگے کہ ایسے گناہ جن کی سزا اور عذاب سے بغیر توبہ استغفار کے بچنا انسان کیلئے بڑا مشکل ہے، پھر اس کا وبال صرف اس شخص کی حد تک نہیں رہتا بلکہ جس شخص نے خوشامد وچاپلوسی اور جھوٹی تعریف کرکے اس کو عجب وخود پسندی کا شکار بنا کر تکبر وغرور اور فخر وناز میں مبتلا کیا ہے اس پر یہ وبال پڑتا ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو اس بات کا خاص اہتمام کرنا چاہئے کہ وہ کسی کی خوشامد و چاپلوسی اور منہ پر اس کی جھوٹی تعریف بیان نہ کرے کہ اس سے خود تو یہ متعدد گناہوں کے ارتکاب کا بنے گا ہی، ساتھ میں جس کی خوشامد وچاپوسی کی ہے اس کے گناہوں کی نحوست اور بوجھ بھی اس پر آکر پڑے گا اور خود اس شخص کو بھی جس کی خوشامد وچاپلوسی کی گئی ہے اس عمل بد سے جنم لینے والے گناہوں کا عذاب بھگتنا پڑیگا۔

قیصر محمود عراقی، کریگ
اسٹریٹ، کمرہٹی، کولکاتا۔۵۸
موبائل:6291697668

# ٹوکری میں پڑے پڑے پھوٹنے والے آلو، پیاز اور لہسن کھانا کتنا محفوظ ہے؟

مہنگائی کا دور ہو یا مصروفیت کی زندگی اکثر لوگ خصوصاً خواتین کی کوشش ہوتی ہے کہ وہ گھر کا سودا سلف یا تو ہفتے بھر کے لیے لاکر رکھ دیں یا اتنا لے آئیں کہ پورا مہینے تک بازار کے چکروں سے بچ جائیں۔ خشک خوراک کے علاوہ اس ایک ساتھ خریداری میں پیاز، آلو اور لہسن وغیرہ بھی شامل ہوتے ہیں۔ لیکن اکثر یہ سب کم استعمال ہونے کی وجہ سے سبزی کو ٹوکری میں پڑے پڑے پھوٹنے لگتے ہیں۔ یعنی ان پر ننھے ننھے پودے انہی سے خوراک لے کر اُگنے لگتے ہیں۔ کچھ لوگ انھیں کاٹ کر سبزیاں استعمال کر لیتے ہیں جبکہ کچھ کے خیال میں یہ قابلِ استعمال نہیں رہتے۔ جہاں تک آلو کی بات ہے تو اکثر ایک آلو پر مختلف جگہ سے کئی پودے بننے لگتے ہیں۔ پودے میں تبدیلی کے اس عمل کے دوران آلو میں زہریلے گلائکوالکلائیڈز بڑھنے لگتے ہیں۔ گلائکوالکلائیڈز دراصل ننھے پودے کو پھپھوندی اور کیڑوں سے بچاتے ہیں۔ ان مرکبات میں سے ایک مرکب سولانائن ہے، جو آلو کے علاوہ ٹماٹر، بینگن اور شملہ مرچ جیسے پودوں میں پایا جاتا ہے۔ روس کو مشرق وسطیٰ میں ایک اور دھچکے کا خدشہ: پوتن ایران کی مدد کیوں نہیں کر پا رہے؟ ٹرمپ اور آرمی چیف عاصم منیر کی وائٹ ہاؤس میں 'غیر معمولی' ملاقات: 'اسے صرف ایران اور اسرائیل کے تناظر میں نہیں دیکھنا چاہیے' ایران اسرائیل تنازعے میں امریکی صدر ٹرمپ کیا اقدامات اٹھا سکتے ہیں؟ عطا آباد جھیل کنارے ہوٹل کا ایک حصہ سیل: غیر ملکی وی لاگر کی وائرل ویڈیو اور آلودہ پانی کا معاملہ آلو کو زیادہ دیر تک ذخیرہ کرنے سے بھی سولانائن کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس طرح پھوٹا ہوا یا طویل عرصے تک ذخیرہ شدہ آلو نہ صرف انسان بلکہ جانوروں کی صحت کے لیے بھی نقصان دہ ہیں۔ ڈاکٹر کرس بشپ 'پوٹیٹو پوسٹ تھارویسٹ' کے مصنف اور لنکن یونیورسٹی میں پوسٹ ہارویسٹ ٹیکنالوجی میں ریڈر ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ 'ایسے اُگے ہوئے آلوؤں میں موجود گلائیکوالکلائیڈز بہت خطرناک ہوتے ہیں۔ یہ آلو کو کڑوا بنا دیتے ہیں۔ انھیں کھانے سے قے ہوسکتی ہے۔' انھوں نے بی بی سی کو بتایا کہ وہ آلو بالکل کھانے کے قابل نہیں ہیں اور یہاں تک کہ سبز آلو بھی نہیں کھانے چاہیں۔ کرس بشپ نے کہا کہ اگے ہوئے آلو میں گلائیکوالکلائیڈ کیمیکلز کی زیادہ مقدار ہونے کا امکان ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگر آلو سبز ہو جائے تو اسے نہ کھانا بہتر ہے۔ تاہم برطانیہ کی فوڈ سٹینڈرڈ ایجنسی (ایف ایس اے) کا یہ کہنا ہے کہ اُگے ہوئے آلو کو کھایا جا سکتا ہے، بشرطیکہ چند چیزوں کو مدنظر رکھا جائے۔ ایف ایس اے نے کہا کہ 'اگر آلو اُگنے کے بعد مضبوط رہتا ہے اور سڑنے کے کوئی آثار نہیں دکھاتا ہے، تو اسے کھانا محفوظ ہے۔ تاہم، ایف ایس اے مشورہ دیتا ہے کہ اگر کوئی آلو سبز نظر آتا ہے، تو اسے پھینک دینا بہتر ہے۔ سبز رنگ زہریلے مادوں کی موجودگی کی نشاندہی کرتا ہے۔ ایف ایس اے کا کہنا ہے کہ چھوٹے پودوں والے آلو کھائے جاسکتے ہیں۔ تاہم، اگر آلو بہت نرم یا خشک ہے، تو اس میں غذائی اجزاء کی کمی ہوگی اور پکانے پر ذائقہ اچھا نہیں ہوگا۔ یونیورسٹی آف ایسٹ اینگلیا کی پروفیسر کیتھی مارٹن کا کہنا ہے کہ جو آلو سبز اور پھٹ چکے ہیں انھیں بالکل نہیں کھانا چاہیے۔ ان کا کہنا تھا کہ آلو کو روشنی کے سامنے لانے سے (جس کی وجہ سے وہ پھوٹتے) زہریلے سولانائن کو بڑھاتے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ انسانوں اور جانوروں خصوصاً بلیوں اور کتوں کے لیے مہلک ثابت ہوسکتا ہے۔ جو آلو کچے نہیں ہوتے ان میں سولانائن کی سطح کم ہوتی ہے۔ کسی کو کچا آلو نہیں کھانا چاہیے۔' پروفیسر مارٹن کا کہنا ہے کہ جو آلو سبز نہیں ہوتے ان میں بھی سولانائن کی سطح کم ہوتی ہے۔ اس لیے آپ کو کچا آلو نہیں کھانا چاہیے۔ کیونکہ سولانائن زہریلا مادہ ہوسکتا ہے، اس سے فوڈ پوائزننگ کا خطرہ ہوتا ہے۔ اگرچہ شاذ و نادر ہی سولانائن سے فوڈ پوائزننگ کے کچھ واقعات سامنے آئے ہیں۔ 1970 کی دہائی کے آخر میں، برطانیہ میں سکول کے 78 بچے سبز آلو کھانے کے بعد ہسپتال میں داخل ہوئے تھے۔ ایسے آلو کھانا جن میں سولانائن کی تھوڑی مقدار بھی ہو اس سے قے اور اسہال ہوسکتا ہے۔ یہ پیٹ کی شدید سوزش کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ لیکن سنگین صورتوں میں، چکر آنا، الجھن، کمزوری، اور دھندلا نظر آنے جیسے مسائل کا سبب بھی بن سکتا ہے۔ بعض صورتوں میں سولانائن کی مقدار والے آلو کھانا شعور کے نقصان اور موت کا باعث بھی بن سکتا ہے۔ مارٹن کا کہنا ہے کہ یہ علامات زہر آلود آلو کھانے کے چند منٹوں یا دنوں میں ظاہر ہوسکتی ہیں۔ اگر پھوٹا ہوا آلو ایک انچ سے زیادہ لمبا ہو یا آلو نرم ہوگیا ہو تو اسے ضائع کردینا چاہیے۔ آلو کا سبز حصہ کاٹ دینا چاہیے کیونکہ یہ زیادہ زہریلا ہوتا ہے۔ اگر آپ آلو پر سڑنے کے آثار دیکھیں تو اسے پھینک دینا بہتر ہے۔ اگر آپ پھوٹے ہوئے آلو زمین میں بونا چاہتے ہیں تو آپ کو پھوٹے ہوئے حصے کو کاٹنا نہیں چاہیے، بلکہ اس سمیت آلو بونا چاہیے۔ حاملہ خواتین، دودھ پلانے والی ماؤں، اور کمزور مدافعتی نظام والے لوگوں کا اس قسم کے آلو کھانے سے گریز کرنا بہتر ہے۔ آلو کو خشک، تاریک جگہوں پر تین سے 10 ڈگری سینٹی گریڈ تک کے درجہ حرارت میں ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ انھیں ذخیرہ کرنے سے پہلے نہیں دھونا چاہیے۔ پہلے دھونے سے وہ جلد سڑ جائیں گے۔ آلو کو پیاز سے دور رکھنا چاہیے۔ وہ گیس اور نمی دونوں چھوڑتے ہیں۔ اس سے انھیں تیزی سے اگنے میں مدد ملے گی۔ پروفیسر مارٹن کا کہنا ہے کہ پیاز اور لہسن کو عام طور پر آلو کے مقابلے میں زیادہ محفوظ سمجھا جاتا ہے۔ انھوں نے کہا کہ اگرچہ یہ پھوٹے ہوئے آلو کی طرح خطرناک نہیں ہیں۔ 'وہ اپنے کاشوں میں ذخیرہ شدہ غذائی اجزا سے اگتے ہیں۔ تاہم، ان کا ذائقہ زیادہ تلخ اور ان کی ساخت نرم ہوسکتی ہے۔' ماہرین پیاز اور لہسن کو کچن میں ٹھنڈی، تاریک اور خشک جگہ پر ذخیرہ کرنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ انھیں پلاسٹک کے تھیلوں میں ذخیرہ کرنے سے گریز کریں۔ ہوا کی گردش کے لیے ہوادار یا کاغذ کے تھیلے استعمال کریں۔ آلو کی ہی طرح، ایسا پیاز یا لہسن کھانے سے گریز کرنا چاہیے جس میں سڑنے، نرمی یا بدبو کی علامات ظاہر ہوں۔

# ۲۹؍جون ۲۰۲۵ءکو گاندھی میدان پٹنہ میں منعقد وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں شرکت کرکے ملی بیداری کا ثبوت دیں: مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی

پٹنہ (پریس ریلیز): وقف کی جائیداد اللہ کی ملکیت ہے، اس کی حفاظت حکومت کی ذمہ داری بھی ہے اور عام لوگوں پر بھی اس کی حفاظت لازم ہے، اس کے تحفظ کی ضمانت ملک کے آئین میں موجود ہے، پھر بھی مرکزی حکومت کی جانب سے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء نافذ کیا گیا ہے، جو مسلم پرسنل لا کے بھی خلاف ہے اور ملک کے آئین سے بھی متصادم ہے، اس لئے وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کی واپسی کے لئے ۲۹؍جون ۲۰۲۵ءکو امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی طرف سے وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے، یہ وقت کی اہم ضرورت ہے۔ مذکورہ خیالات کا اظہار مولانا ڈاکٹر ابوالکلام قاسمی شمسی نائب صدر آل انڈیا مومن کانفرنس نے پریس ریلیز میں کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء ملک کے آئین کے آرٹیکل ۱۵؍سے متصادم ہے۔ آرٹیکل ۱۵؍میں ہے کہ ریاست کسی بھی شہری کے ساتھ صرف مذہب، نسل، ذات، جنس، مقام پیدائش یا ان میں سے کسی کی بنیاد پر امتیازی سلوک نہیں کرے گی، مگر وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق یہ نیا قانون صرف مسلمانوں کے اوقاف پر نافذ ہوگا۔ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کا قانون مذہب کی بنیاد پر تفریق کرنے والا ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۲۵؍میں اقلیتوں کو اپنے مذہب اور عقیدے پر عمل کرنے کا حق دیا گیا ہے، لیکن وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء مسلمانوں کے مذہبی امور میں مداخلت کو جائز قرار دیتا ہے۔ وقف کا تعلق مسلمانوں کے دین سے ہے، وقف اجر وثواب کے لئے کیا جاتا ہے۔ وقف کبھی بھی کیا جاسکتا ہے، مگر وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کے مطابق کوئی شخص جو اپنی جائیداد وقف کرنا چاہتا ہے تو اس کا پانچ سال سے عملاً مسلمان ہونا ضروری ہے، اس طرح یہ مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے۔ آئین ہند کے آرٹیکل ۳۰؍اقلیتوں کو تعلیمی اداروں کے قیام اور اس کے انتظام کا حق فراہم کرتا ہے، اسی کے تحت مدارس، مساجد، قبرستان، عیدگاہ، درگاہ وغیرہ آتے ہیں، یہ اکثر اوقاف کی زمین پر قائم ہیں، چونکہ وقف ایکٹ کی وجہ سے اوقاف کے انتظام میں حکومت کو مداخلت کا حق ہوگا، اس طرح مدارس، مساجد، قبرستان، درگاہ وغیرہ بھی خطرات کے گھیرے میں آجائیں گے۔ یہ آئین ہند سے متصادم ہے، ان کے علاوہ اور بھی بہت سی دفعات ہیں جو اوقاف کے لئے خطرناک ہیں جیسے اوقاف کے لئے سینٹرل وقف کونسل ہوگی جو براہ راست مرکزی حکومت کے اختیار میں ہوگی، نیز وقف کی ملکیت طے کرنے کا اختیار کلکٹر یا اس سے اوپر کے آفیسر کو ہوگا، جس کی وجہ سے مزید بہت سے خطرات لاحق ہوں گے۔ گزشتہ ایکٹ میں دفعہ ۴۰؍میں جو وقف بورڈ کو اختیار دیتا تھا کہ اگر وقف کی زمین پر کوئی قبضہ کرتا ہے تو وقف بورڈ حق ملکیت کا دعویٰ کرسکتا تھا۔ موجودہ ایکٹ ۲۰۲۵ء میں اس کو ہٹا دیا گیا ہے، گزشتہ ایکٹ میں یہ بھی درج تھا کہ جس زمین پر مساجد، مدارس، دینی مراکز، قبرستان، درگاہ وغیرہ ہوں گے تو ان کو وقف سمجھا جائے گا۔ موجودہ ایکٹ کے مطابق اس کے لئے ثبوت فراہم کرانا لازم ہوگا، جس کی وجہ سے قدیم مساجد، مدارس، درگاہ، قبرستان، عیدگاہ وغیرہ خطرے میں پڑ گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء مسلم پرسنل لا کے خلاف ہے اور ملک کے آئین سے بھی متصادم ہے۔ اوقاف کے تحفظ اور وقف ایکٹ ۲۰۲۵ء کو واپس کرانے کے لئے آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی ہدایت کے مطابق امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ و مغربی بنگال کی جانب سے ملی و سماجی تنظیموں کے اشتراک سے ۲۹؍جون ۲۰۲۵ءکو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس کا انعقاد کیا جارہا ہے، امارت شرعیہ پٹنہ کا یہ اقدام جرأت مندانہ اور قابل ستائش ہے، اس لئے ملت کے تمام لوگوں کی ذمہ داری ہے کہ اس تحریک کا حصہ بنیں اور گاندھی میدان کے اجلاس میں زیادہ سے زیادہ تعداد میں شرکت کرکے ملی بیداری کا ثبوت دیں اور اوقاف کے تحفظ کے لئے بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔

## سماجی خدمتگار محمد نصر امام نے اسکولی بچوں کے والدین سے اپیل کی کہ بچوں کے چھٹیاں جاری ہیں اس موقع پر وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے جیسی پابندی اور نگرانی برقرار رکھیں

حاجی پور عبدالواحد

ضلع کے مشہور و معروف سماجی خدمتگار محمد نصر امام نے نمائندہ سے ملاقات میں والدین اور سرپرستوں سے خصوصی اپیل کی ہے کہ وہ اپنے بچوں کی تعلیم کے حوالے سے پوری ذمہ داری کا رول ادا کریں۔ انہوں نے کہا کہ ابھی اسکولی بچوں کی چھٹیاں جاری ہیں اور اس موقع پر گارجین حضرات کو چاہیے کہ وہ اپنے بچوں کو اسکول بھیجنے جیسی پابندی اور نگرانی گھر پر بھی برقرار رکھیں نصر امام نے والدین سے درخواست کی کہ وہ بچوں کی تعلیم پر مکمل توجہ دیں اور اس بات کو یقینی بنائیں کہ بچے گرمیوں کی چھٹیوں میں بھی پڑھائی سے غافل نہ ہوں۔ بچوں کو موبائل فون اور دیگر الیکٹرانک آلات سے دور رکھنا بھی نہایت ضروری ہے تاکہ ان کی تعلیم متاثر نہ ہو انہوں نے کہا کہ بچوں کی تعلیمی ترقی میں گارجین حضرات کا کردار بہت اہم ہوتا ہے، اس لیے والدین اور سرپرستوں کو چاہیے کہ وہ چھٹیوں کے دوران بھی بچوں کی نگرانی کریں اور انہیں تعلیمی سرگرمیوں میں مشغول رکھیں نصر امام کی یہ اپیل اس بات کی یاد دہانی ہے کہ تعلیم میں تسلسل بہت ضروری ہے اور چھٹیوں کا مطلب سستی نہیں بلکہ علم کی توسیع کا موقع ہے۔

## جعلی شراب بنانے والی فیکٹری بے نقاب، آپریٹر اور کیئر ٹیکر گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

خفیہ اطلاع پر محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کی ٹیم نے چھاپہ مار کر جعلی شراب بنانے والی فیکٹری کا پردہ فاش کیا۔ معاملے میں اسسٹنٹ پروڈکٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ اطلاع ملنے اور تصدیق کے بعد ایس آئی اجیت کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی اور اگم کواں تھانہ علاقے کی آیوشی کالونی میں واقع جعلی شراب کی فیکٹری پر چھاپہ مارا گیا اور بڑی مقدار میں جعلی شراب اور مشینیں برآمد کی گئیں۔ اس کے علاوہ دو افراد کو گرفتار کرلیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ چھاپے کے دوران 120 لیٹر اسپرٹ، 600 خالی بوتلیں، 1000 ڈھکن، 1000 ریپر، ایک مشین، 400 نمبر ایک اور شراب سے بھری 400 نمبر ایک بوتلیں قبضے میں لے لی گئیں۔ آپریٹر ہانی کانت کو بھی موقع پر گرفتار کرلیا گیا۔

## برتنوں کی دکان چوری کیس میں دو ملزمان گرفتار

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

عالم گنج تھانہ علاقے کے گلزار باغ ہاٹ میں واقع برتنوں کی دکان سے چوری کا معاملہ حل کرتے ہوئے پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کیا ہے۔ چوری شدہ برتن بھی برآمد کر لیے گئے ہیں۔ معاملے میں ایس ایچ او راہل کمار نے بتایا کہ 11 جون کو نامعلوم چوروں نے گلزار باغ ہاٹ بجلی کے دفتر کے قریب واقع برتنوں کی دکان سے برتن چوری کر لیے تھے۔ اس سلسلے میں مدعی بچے کمار نے عالم گنج تھانے میں تحریری شکایت درج کرائی تھی۔ کیس کی تکنیکی اور انسانی تحقیقات کے دوران، پولیس نے بنیادی ملزم کو گرفتار کرلیا۔ چھورام عرف بچو ڈوم باپ جو کہ اسی تھانہ علاقہ کے بیناپار ڈوم خانہ صادق پور کے ساکن مرحوم للو رام کا بیٹا ہے۔ گرفتار ملزم بچو رام عرف بچو ڈوم کے اعترافی بیان اور شناخت کی بنیاد پر تاں پر ایک دوسری ملزم کرشنا پرساد ولد مرحوم جگر ناتھ پرساد ساکن سماگری گلی، درگا مندر کے قریب گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ اس واقعے میں چوری ہونے والے برتن گڑ کی منڈی میں واقع اس کے خوشی برتن بھنڈار سے برآمد ہوئے۔ کیس کے ایف آئی آر درج ایف آئی آر ملزمان کو گرفتار کرکے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے۔ ایس ایچ او کا کہنا تھا کہ ملزم کی مجرمانہ تاریخ کی تفتیش کی جارہی ہے۔ برآمد پیتل کی تھالی کے 18 ٹکڑے، پیتل کی تھالی کے 64 ٹکڑے، پیتل کے لوٹے کے 17 ٹوٹے، پیتل کے برگونہ کے 9 ٹکڑے، پیتل کی کڑوی کے چھوٹے چھوٹے اور بڑے پیتل کے پیالے کے 18 ٹکڑے برآمد ہوئے ہیں۔

## کانگریس نے بڑھایا ہاتھ- بہار کی بیٹیوں کو ہر مہینے 2500 روپے کا تحفہ ملے گا!

دربھنگہ (اعجاز احمد اصلاحی) جالے اسمبلی حلقہ میں کانگریس کے تاریخی "مائی بہن مان یوجنا" کو لے کر زبردست جوش و خروش دیکھا گیا۔ اس اسکیم کے تحت سینکڑوں خواتین نے رجسٹریشن کرایا۔ یہ مہم کانگریس کے رہنما اور جالے اسمبلی حلقہ سے سابق امیدوار، ڈاکٹر مشکور احمد عثمانی کی سربراہی میں چلائی جارہی ہے۔ ان کی قیادت میں جاری عوامی بیداری حلقے میں نئی امیدیں پیدا ہورہی ہیں۔ اس موقع پر بہت سے ممتاز سماجی کارکن جن میں ختائی، گلزدر بیچ، وکاس، گوری، سریش وغیرہ شامل ہیں۔ کانگریس کی قرارداد- مضبوط عورت، مضبوط بہار۔ کانگریس پارٹی نے آنے والے بہار اسمبلی انتخابات سے قبل خواتین کے لئے وقف کردہ "مائی بہن مان یوجنا" کا اعلان کیا ہے۔ اس اسکیم کے تحت، ریاست کے اہل بہنوں اور بیٹیوں کو براہ راست اپنے بینک اکاؤنٹ میں 2500 کی مالی مدد براہ راست دی جائے گی۔ ڈاکٹر عثمانی نے کہا- کانگریس نے ہمیشہ خواتین کی خدمت، ملازمت اور خود کی بحالی کو ترجیح دی ہے۔ گیس سلنڈروں کی قیمتوں کو بیٹیوں کی تعلیم اور صحت کی اسکیموں تک محدود رکھنے سے، کانگریس نے بہنوں کو قدم بہ قدم اس کی حمایت کی ہے۔ جبکہ بی جے پی حکومت نے ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ کرکے خواتین کی مشکلات میں اضافہ کیا ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ کانگریس سے چلنے والی بہت سی ریاستوں میں، یہ امدادی اسکیمیں پہلے ہی کامیابی کے ساتھ چل رہی ہیں، اور کانگریس بہار میں بھی وعدہ کرتی ہے۔ مائی بہن مان یوجنا نہ صرف مالی مدد ہے بلکہ یہ خود اعتماد، احترام اور بااختیار بنانے کی طرف ایک تاریخی اقدام ہے۔

# بجلی گئی حضور! لیکن آپ کہاں ہیں؟ ارریہ میں بجلی کی بدترین کٹوتی اور نمائندوں کی معنی خیز خاموشی

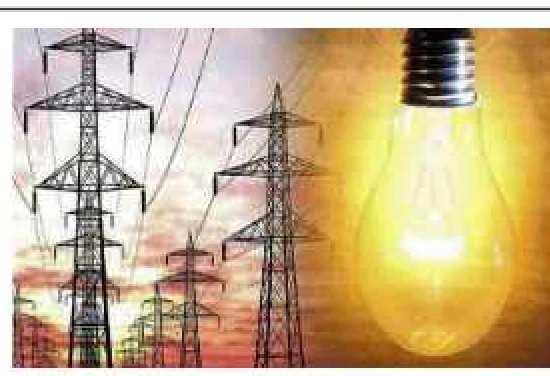

ارریہ:-( مشتاق احمد صدیقی ) یہ چند سطور صرف بجلی کی غیر موجودگی پر نہیں، یہ ایک پوری قوم کی بے بسی پر ہے۔ یہ تحریر ارریہ کے ان لاکھوں افراد کی جانب سے لکھی جارہی ہے جو جھلسا دینے والی گرمی میں اندھیرے، پسینے اور تکلیف سے دوچار ہیں، بحران کے نمائندے خاموش تماشائی بنے بیٹھے ہیں۔ ارریہ میں ان دنوں بجلی ایسے غائب ہوجایا کرتی ہے جیسے گرمیوں میں بادل۔ لوگ ہر گھنٹے امید کرتے ہیں کہ شاید اب آئے گی، مگر ہر گھنٹے بعد مایوسی ہی ہاتھ لگتی ہے۔ دیہاتوں میں تو صورتحال یہ ہے کہ دن بھر میں بمشکل دو چار گھنٹے ہی بجلی رہتی ہے، وہ بھی آنکھ مچولیاں کھیلتی رہتی ہیں۔ شہر میں بھی حالات مختلف نہیں۔ متواتر بجلی گل ہونے سے اسکولوں کی پڑھائی لکھائی بہت زیادہ متاثر ہوئی ہے۔ اسپتالوں میں مریض بجلی نہ ہونے کے سبب پریشان ہورہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار سماجی کارکن محمد جسیم الدین حسامی نے اس نمائندہ سے کیا آپ نے مزید بتایا کہ بجلی کٹوتی کے سبب کاروباری نظام درہم برہم ہوگئے ہیں، چھوٹے کاروباری سب سے زیادہ متاثر ہیں۔ اور گھروں میں بزرگ، خواتین، اور بچے جھلسا دینے والی گرمی میں سسکنے پر مجبور ہیں۔ سب سے زیادہ اذیت ناک بات یہ ہے کہ ارریہ کے عوامی نمائندے اس بحران پر خاموش ہیں۔ نہ کوئی احتجاج، نہ اسمبلی میں آواز، نہ میڈیا میں بیان، نہ عوامی ملاقات۔ ایسا لگتا ہے کہ جیسے انہیں بجلی سے نہیں، صرف کرسی سے مطلب ہے! ان کا حال اس مچھلی جیسی ہے جو پانی میں رہتی ہے، لیکن پانی کی قدر نہیں جانتی۔ یہ وہی نمائندے ہیں جنہوں نے ووٹ مانگتے وقت کہا تھا: "ہم آپ کے خادم ہیں!" "ہم ہر وقت عوام کے بیچ ہوں گے" "آپ کی پریشانی ہماری پریشانی ہے" مگر اب؟ عوام سڑکوں پر پسینے میں ڈوبی ہے، اور یہ اے سی کے کمروں میں بیٹھے تصویریں پوسٹ کر رہے ہیں۔ ایک دن کی لوڈ شیڈنگ ان کے بنگلوں پر اثر انداز ہوجاتے ہیں تو ضلع کے پورے انتظامیہ کو ہلا دیتے ہیں، لیکن جب پورا ضلع بجلی گل ہونے کی اذیت میں تڑپ رہا ہے، تب ان کی زبان پر تالے پڑ جاتے ہیں، اگر میں یہ کہوں کہ عوام کے دکھ میں شریک تصویروں تک ہی محدود ہے تو بیجا نہ ہوگا۔ یہ بہت افسوسناک امر ہے کہ دکھ سکھ میں شریک ہونے کا مطلب اب صرف جنازوں میں دو منٹ کھڑے ہوجانا یا شادی میں کیمرے کے سامنے آجانا رہ گیا ہے۔ جب اصل تکلیف آتی ہے جیسے آج کل کی شدید گرمی اور بجلی کا بحران تو یہ نمائندے یا تو غائب ہو جاتے ہیں، یا کسی دوسرے مسئلے کو بہانہ بنا کر اپنی ذمہ داریوں سے منہ موڑ لیتے ہیں۔ انتظامیہ کی خاموشی، اور نظام کی ناکامی: یہ سوال صرف عوامی نمائندوں سے نہیں، بلکہ ضلع انتظامیہ سے بھی ہے: بجلی کے اتنے لمبے بریک ڈاؤن کی اصل وجہ کیا ہے؟ آخر کب تک عوام کو لاعلم رکھا جائے گا؟ کیا کوئی باقاعدہ شیڈول ہے؟ اگر ہاں، تو عوام کو اطلاع کیوں نہیں دی جاتی ہے؟ بجلی محکمہ کی ناقص منصوبہ بندی کا خمیازہ صرف عوام کیوں بھگتے؟ یہی وقت ہے جب انتظامیہ، محکمہ بجلی، اور سیاسی قیادت کو جواب دینا ہوگا۔ اگر بجلی مہیا نہیں کر سکتے تو کم از کم سچ بول کر عوام کو اعتماد میں تو لے سکتے ہیں۔ بجلی کا بحران صرف مسئلہ نہیں، یہ انسانی المیہ ہے یہ صرف سہولت کی بات نہیں، اب یہ انسانی ضروریات میں شامل ہوچکی ہیں۔ اسپتالوں میں مریض پریشان ہیں، مشینیں بند پڑی ہیں۔ بچے گرمی کے سبب بیمار ہورہے ہیں۔ بزرگوں کے سانس پھول رہے ہیں۔ کیا یہ سب صرف اس لیے برداشت کیا جائے کہ نمائندے مصروف ہیں؟ یا یہ سمجھ لیں کہ یہ قدرتی آفت ہے؟ نہیں! یہ انسانی پیدا کردہ بحران ہے جس کا ذمہ دار سیدھے طور پر وہی لوگ ہیں جن کے پاس اختیار اور اقتدار ہے۔ عوام کو اب صرف احتجاج نہیں، بیداری کی ضرورت ہے، اب وقت ہے کہ عوام جاگے! وقت ہے کہ سوشل میڈیا پر اپنی ناراضگی ظاہر کرے، وقت ہے کہ مقامی انتظامیہ سے جواب مانگا جائے، وقت ہے کہ نمائندوں سے کھلے عام سوال پوچھے جائیں: جب ہم تڑپ رہے تھے، آپ کہاں تھے؟ کیا آپ صرف پوسٹروں کے ہیرو ہیں؟ یا عوام کے بھی خادم ہیں؟" یہ سب کچھ یوں ہی نہیں بھولنا چاہیے۔ آنے والا انتخاب صرف نعرے اور وعدے سننے کا موقع نہیں ہوگا، بلکہ حساب لینے اور فیصلے کرنے کا وقت ہوگا۔ عوام کو چاہیے کہ وہ جذباتی باتوں سے متاثر ہونے کے بجائے، کارکردگی، حاضری، احساس اور ذمہ داری کی بنیاد پر فیصلہ کرے۔ ارریہ کے عوام اس وقت بجلی کے بحران سے گزر رہے ہیں، لیکن اس سے بڑا بحران نمائندگی کا دیوالیہ پن ہے۔

## علاقے کی ترقی میری ترجیح ہے: نند کشور یادو

پٹنہ سٹی (محمد فہیم)

بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے وارڈ نمبر 59 میں کونسلر فنڈ سے بنائے جانے والے جے کرشنا روڈ سے اجے آزاد کے گھر اشوک راج پتھ تک آر سی سی ڈرین اور پی سی سی سڑک کی تعمیر کے کام کا سنگ بنیاد رکھا۔ پروگرام کی صدارت مقامی کونسلر نیلم کماری نے کی۔ اس موقع پر بہار اسمبلی کے اسپیکر اور مقامی ایم ایل اے نند کشور یادو نے کہا کہ علاقے کی ترقی ہماری ترجیحات میں شامل ہے۔ ہم علاقے کی ترقی کے لیے مسلسل کوشاں ہیں۔ اس روٹ کے ذریعے مقامی لوگوں کو آسان، محفوظ اور سہل آمد و رفت کی سہولت میسر آئے گی۔ یہ علاقے کی ترقی کی جانب ایک اہم قدم ہے۔ شری یادو نے کہا، ترقی میری پہلی ترجیح ہے۔ شہری جامع ترقیاتی اسکیم کے تحت پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ کے لیے 100 کروڑ روپے کی رقم منظور کی گئی ہے۔ اس رقم کا استعمال علاقے کے مختلف حصوں میں بنیادی ڈھانچے کو مضبوط کرنے کے لیے کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ ان اسکیموں پر بہت جلد کام شروع کردیا جائے گا۔

# ڈابر آملہ کی جیلس ڈیڈ مہم ان باپوں کو مناتی ہے جو شاذ و نادر ہی پوچھتے ہیں لیکن دل کی گہرائیوں سے محسوس کرتے ہیں

نئی دہلی- ہندوستان کے سب سے بھروسہ مند اور مشہور بالوں کی دیکھ بھال کرنے والے برانڈ، ڈابر آملہ ہیئر آئل نے فادرز ڈے کے موقع پر ایک نئی ڈیجیٹل فلم جیلس ڈیڈ لانچ کی ہے، جو ہندوستانی باپوں کی غیر کہی ہوئی جذباتی ضروریات کو اجاگر کرتی ہے۔ یہ دل دہلا دینے والی مہم، جو Instamart کے تعاون سے بنائی گئی ہے، ایک سادہ، ثقافتی طور پر جڑے ہوئے اشارے [چمپی] کی جذباتی طاقت کا جشن مناتے ہوئے، فادرز ڈے پر تحفہ دینے کے طریقے کی نئی وضاحت کرتی ہے۔ یہ فلم ایک ایسے باپ کی کہانی ہے جو اپنی بیٹی کو اپنی ماں پر محبت کی بارش کرتے ہوئے دیکھتا ہے، جو ریلوں، سیلفیز اور مشترکہ لمحات کے ذریعے تیزی سے رشک کرنے لگتا ہے۔ چھوڑا ہوا محسوس کرتے ہوئے، وہ طنزیہ انداز میں پوچھتا ہے کہ کیا یہ دوبارہ مدرز ڈے ہے؟ بیٹی نے اپنی غلطی کا احساس کرتے ہوئے فوری طور پر انسٹامارٹ کے ذریعے ڈابر آملہ ہیئر آئل کا آرڈر دے کر ایکشن لیا۔ صرف چند منٹوں میں، وہ اس لمحے کو گھر میں چمپی کے ایک خاص تجربے میں بدل دیتی ہے- جو اس کے والد کے چہرے پر مسکراہٹ، تعلق اور سکون لاتا ہے۔ مسٹر انکور کمار، مارکیٹنگ ہیڈ، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: "اس مہم کے ساتھ، ہمارا مقصد ایک ایسے جذبے کو اجاگر کرنا تھا جو اکثر بولا نہیں جاتا ہے- باپوں کی محبت اور تعلق کے لیے خاموش خواہش۔ ہماری ثقافت میں، ایک سادہ چمپی صرف بالوں کی مالش سے زیادہ نہیں ہے: یہ دیکھ بھال کا ایک دلکش اظہار ہے۔ Instamart کے ساتھ شراکت کرکے، ہم نے انتظار کرنے کے لیے یہ سب سے قابل رسائی بنایا ہے۔ اپنے باپوں سے محبت ظاہر کرنے کے لیے۔" یہ بصیرت یونیسیف انڈیا اور پاپولیشن کونسل کے ایک مطالعہ (2018) سے اخذ کی گئی ہے، جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ تقریبا 80% باپ اپنے بچوں کے ساتھ مضبوط جذباتی رشتہ چاہتے ہیں۔ لیکن اس کا اظہار شاذ و نادر ہی ہوتا ہے۔ یہ مہم ایک نرم یاددہانی ہے کہ اگرچہ باپ ہمیشہ اپنے جذبات کا اظہار نہیں کر سکتے، وہ محبت، توجہ اور دیکھ بھال کی بہت قدر کرتے ہیں۔ Instamart کے ساتھ تعاون اس لمحے کو زندہ کرنے میں کلیدی کردار ادا کرتا ہے یہ ظاہر کرتا ہے کہ کس طرح آج کا فوری کامرس ایکو سسٹم صرف چند ٹیپس کے ساتھ جذباتی طور پر گونجنے والی کارروائیوں کو فعال کرسکتا ہے۔ محترمہ جسلین کوہلی، ڈیجیٹل لیڈ- ہوم اینڈ پرسنل کیئر، ڈابر انڈیا لمیٹڈ نے کہا: جیلس ڈیڈ کے ساتھ، ہم نے ڈابر آملہ کی نگہداشت کی میراث کو ریلز، ردعمل اور حقیقی وقت میں اطمینان کی دنیا میں لایا ہے۔ کہانی جذباتی طور پر جڑی ہوئی ہے لیکن ڈیجیٹل فرسٹ کے لیے ڈیزائن کی گئی ہے۔ Instamart، ہم نے ایک سادہ چمپی کو محبت کے ایک جدید اشارے میں تبدیل کردیا ہے جو آج کے تیز، اظہار خیال کرنے والے مواد کی ثقافت میں بالکل فٹ بیٹھتا ہے۔ سارتھک جونیجا، تخلیقی لیڈ، کینڈڈ کیٹوس، نے تبصرہ کیا: جیلس ڈیڈ و قیانوسی تصور کو پلٹ دیتا ہے اور پدرانہ جذبات کے اظہار اور جسمانی پیار کی ضرورت کے بارے میں بات چیت کے لیے جگہ کھولتا ہے۔ یہ مضحکہ خیز، دلکش ہے اور اس میں جذباتی اطمینان کی صحیح مقدار ہے۔"

# نوادہ کی رہائشی صبا ناز نے NEET امتحان 2025 میں کامیابی حاصل کرکے ضلع اور گاؤں کا نام روشن کیا

نوادہ بہار۔ محمد سلطان اختر۔ نوادہ ضلع کے تحت تھمہریا گاؤں کی رہنے والی صبا ناز نے NEET 2025 کے امتحان میں کامیابی حاصل کر کے تاریخ رقم کی۔ صبا نے NEET UG 2025 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کیا اور 720 میں سے 508 نمبر حاصل کیے۔ اس عظیم کارنامے نے نہ صرف ان کے خاندان بلکہ پورے ضلع کا سر فخر سے بلند کردیا۔ صبا ناز کی اس کامیابی پر ان کے خویش و اقارب بہت خوش ہیں۔ صبا ناز کے ماموں محمد خورشید عالم جو کہ اسلام گنج، گیا کے رہائشی ہیں انہوں نے ہمارے نمائندے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ وہ صبا کی اس کامیابی پر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ناز کی اس کامیابی کا سہرا باقاعدہ مطالعہ، نظم و ضبط اور لگن کو جاتا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس مشکل امتحان کو پاس کرنے کے لیے انہوں نے پوری لگن اور صبر کے ساتھ تیاری کی۔ صبا کی کامیابی سے ان کے خاندان کے ساتھ ساتھ پوری مسلم کمیونٹی میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ صبا نے کہا، "NEET جیسے چیلنجنگ امتحان کو بند کرنا اور جگہ حاصل کرنا، خاص طور پر خواتین کے لیے ایک عظیم تحریک ہے۔" اس کی کامیابی نے خاص طور پر مسلم لڑکیوں کو اپنے خوابوں کی طرف بڑھنے کی ترغیب دی ہے۔ اس کی کامیابی ظاہر کرتی ہے کہ محنت اور لگن سے کسی بھی چیلنج پر قابو پایا جاسکتا ہے۔ صبا ناز نے بتایا کہ وہ امتحان کی تیاری کے دوران روزانہ 8 سے 12 گھنٹے پڑھتی تھیں۔ ان کی والدہ شہناز بانو نے ان کی لگن اور عزم کو دیکھ کر ہمیشہ ان کی حوصلہ افزائی کی۔ صبا کا خیال ہے کہ اگر ایک طالب علم پوری لگن کے ساتھ محنت کرے تو وہ یقینی طور پر اپنے مقصد تک پہنچ سکتا ہے۔ اس کی کامیابی سے پورے خاندان میں خوشی کا ماحول ہے اور ان کے خاندان کو اپنی بیٹی کی کامیابی پر بہت فخر ہے۔ اس موقع پر انہیں مبارکباد دینے والوں میں لڈو ملک، شہباز ملک، عبدالرحمن، گوہر ملک، نوشاد ملک، صبا کے نانا، خالہ، خالہ، بھائی، بہن، چچا وغیرہ شامل ہیں۔

## گل کی کپتانی میں کوہلی اور روہت کی خصوصیات: بٹلر

لندن 17 جون (یو این آئی) انگلینڈ کے محدود اوورز کے سابق کپتان جوس بٹلر نے کہا کہ ہندوستانی ٹیسٹ ٹیم کے نوجوان کپتان شبھمن گل کی قیادت میں ویراٹ کوہلی اور روہت شرما کی خصوصیات ہیں۔ انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) 2025 میں شبھمن گل کی کپتانی میں کھیل چکے بٹلر نے کہا کہ گل کی کپتانی ویراٹ کوہلی جیسی جارحانہ قیادت اور روہت شرما جیسی پرسکون قیادت کا مرکب ہے۔ انہوں نے کہا کہ گل اپنے دو سابق کپتانوں کی بہترین خصوصیات کے ساتھ اپنے طریقے سے ٹیم کی قیادت کریں گے۔ انہوں نے کہا، وہ واقعی ایک متاثر کن نوجوان کھلاڑی ہے۔ جب وہ بولتا ہے تو وہ بہت پرسکون اور متوازن ہوتا ہے۔

## انوراگ کشیپ کی کرائم ڈرامہ فلم نشانچی کا اعلان

ممبئی، 17 جون (یو این آئی) ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی کرائم ڈرامہ فلم 'نشانچی' کا اعلان کیا ہے۔ ایمیزون ایم جی ایم اسٹوڈیوز نے اعلان کیا ہے کہ ان کی فلم 'نشانچی' کا پریمیئر 19 ستمبر کو ہوگا۔ انوراگ کشیپ کی ہدایت کاری میں بننے والی یہ فلم اسکرین پر حالات کی ایک طاقتور اور حقیقی تصویر کشی ہے، جسے اجے رائے اور رنجن سنگھ نے فلپ فلمز کے ساتھ مل کر جار پکچرز کے بینر تلے پروڈیوس کیا ہے۔ ایشوریا ٹھاکرے نے فلم نشانچی سے اداکاری کی دنیا میں زبردست انٹری دی جس میں ان کے ساتھ ویدیکا پنٹو، مونیکا پنوار، محمد ذیشان ایوب اور کمود مشرا مرکزی کردار میں ہیں۔ فلم میں دو بھائیوں کی پیچیدہ زندگیوں کو شاندار طریقے سے دکھایا گیا ہے۔ انوراگ کشیپ نے کہا، ہم نے نشانچی کی کہانی 2016 میں لکھی تھی۔ تب سے، میں اس فلم کو بالکل اسی طرح بنانا چاہتا تھا جس طرح اسے ہونا چاہیے، اور میں ایک ایسے اسٹوڈیو کی تلاش میں تھا جس میں مجھ پر مکمل اعتماد ہو۔ مجھے خوشی ہے کہ ایمیزون ایم جی ایم نے اسے پسند کیا، انہوں نے اس پر یقین کیا، اور ہمارے لیے ایک مضبوط سہارا بنے۔

## کبیرا میرے کیریئر کی بہت خاص فلم ہے: دھنش

ممبئی، 17 جون (یو این آئی) جنوبی ہند کے سپر اسٹار دھنش کا کہنا ہے کہ ان کی آنے والی فلم کبیرا ان کے کیریئر کی بہت ہی خاص فلم ہے۔ نیشنل ایوارڈ یافتہ ہدایت کار شیکھر کمولا کی فلم کبیرا میں دھنش، ناگارجن اکینینی، رشمیکا مندنا اور جم سربھ نے اہم کردار ادا کیے ہیں۔ دھنش نے حال ہی میں حیدرآباد میں ریلیز سے پہلے کی تقریب میں فلم کبیرا کو اپنے کیریئر کی بہت خاص فلم قرار دیا۔ دھنش نے کہا، کبیرا میری 51 ویں تامل فلم ہے... اور شیکھر صاحب کے بعد میری صرف دوسری تیلگو فلم ہے۔ آپ کا شکریہ شیکھر صاحب... اور آپ جیسے ہیں ویسے رہنے کے لیے آپ کا شکریہ! آپ نے مجھے جو کردار دیا ہے وہ دل جیتنے والا ہے۔ رشمیکا مندنا کی تعریف کرتے ہوئے، دھنش نے کہا، رشمیکا، آپ نے جو محنت کی ہے اس نے آپ کو 2000 کروڑ کے باکس آفس کلب تک پہنچایا ہے۔ آپ خوش قسمت نہیں ہیں، آپ نے محنت سے اپنی قسمت بنائی ہے۔" اور پھر... جیسا کہ میں نے کہا، کبیرا میرے لیے ایک بہت ہی خاص فلم ہے۔ جلد آ رہی ہے۔ مجھے پوری امید ہے کہ آپ سب کو یہ فلم پسند آئے گی! ایشین سنیماز ایل ایل پی اور امیگوس کریشنز پرائیویٹ لمیٹڈ کے ذریعہ پیش کردہ، فلم کو سنیل نارنگ اور پسکور رام موہن راؤ نے پروڈیوس کیا ہے۔ وپل اگروال اور منیش واسشٹ شریک پروڈیوسر ہیں۔ موسیقی دیوی سری پرساد کی ہے۔ فلم کبیرا 20 جون کو ریلیز ہوگی۔

# سہ فریقی ٹی ٹوئنٹی سیریز میں نیدرلینڈز کی نیپال پر تاریخی جیت

گلاسگو، 17 جون (یو این آئی) نیدرلینڈز نے ٹی ٹوئنٹی سہ فریقی سیریز کے دوسرے میچ میں نیپال کے خلاف ٹائی ہونے کے بعد تیسرے سپر اوور میں جیت درج کی۔ پیر کی شب گلاسگو میں کھیلے گئے میچ میں نیپال نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری نیدرلینڈز کے لئے این انجل تیجا (35)، وکرجیت سنگھ (30)، مائیکل لیویٹ (20)، میکس اوڈاوڈ (19) اور ثاقب ذوالفقار (25 ناٹ آؤٹ) کی شاندار اننگز کی بدولت مقررہ 20 اوورز میں سات وکٹوں پر 152 رنز بنائے۔ نیپال کی جانب سے سندیپ لامیچھانے نے تین اور نندن یادو نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ للت راج بنشی اور کشل بھرتیل نے ایک ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔ 153 رنز کے ہدف کے تعاقب میں نیپال کی شروعات اچھی نہیں رہی اور اس نے صرف نو رنز کے اسکور پر دو وکٹیں گنوا دیں۔ اس کے بعد کشل بھرتیل کے ساتھ کپتان روہت پاؤڈیل نے اننگ کو سنبھالنے کی کوشش کی۔ چھٹے اوور میں کشل بھرتیل 23 گیندوں میں (34) رنز بنانے کے بعد پویلین لوٹ گئے۔ انہیں ڈورم نے آؤٹ کیا۔ اس کے بعد ڈورم نے ایری اور کرن جھکوٹا کو بھی پویلین بھیج دیا۔ ایک وقت میں نیپال نے 15 اوورز میں 97 رنز پر پانچ وکٹیں گنوا دی تھیں۔ نیپال کو آخری پانچ اوورز میں 56 رنز درکار تھے۔ روپیش نے ایک چھکا اور ایک چوکا لگا کر نیپال کی واپسی کرائی۔ بعد میں پوڈیل اور کرن کے سی نیپال کو آخری اوور تک لے گئے اور آخری اوور میں نیپال کو جیت کے لیے 16 رنز درکار تھے۔ نندن یادو نے نیدرلینڈز کے تیز گیند باز کائل کلین کی پہلی گیند پر ہی چھکا لگا دیا اور پھر دو، دو اور چار رنز بناتے ہوئے ٹیم کا اسکور آٹھ وکٹ پر 152 تک پہنچا کر میچ سپر اوور میں لا دیا۔ اس کے بعد میچ میں جیت ہار کا فیصلہ کرنے کے لیے سپر اوور کا سہارا لیا گیا۔ پہلے سپر اوور میں نیپال نے ایک وکٹ کے نقصان پر 19 رنز بنائے۔ جواب میں نیدرلینڈز نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے 19 رنز بنا کر میچ کو دوبارہ ٹائی کرا دیا۔ اب دوسرے سپر اوور میں نیدرلینڈز نے ایک وکٹ کے نقصان پر 17 رنز بنائے۔ جواب میں نیپال نے بغیر کوئی وکٹ گنوائے 17 رنز بنائے اور میچ ایک بار پھر ٹائی ہو گیا۔ تیسرے سپر اوور میں نیدرلینڈ کے جیک لیون کیچٹ نے شاندار گیند بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے نیپال کو ایک بھی رن نہیں بنانے دیا اور اس کے دو وکٹ جھٹک لئے۔ اس کے جواب میں نیدرلینڈز کے مائیکل لیوٹ نے سندیپ لامیچھانے کی پہلی ہی گیند پر چھکا لگا کر اپنی ٹیم کو تاریخی جیت دلا دی۔ نیدرلینڈز اور نیپال کا میچ تیسرے سپر اوور میں پہنچا جہاں نیدرلینڈ نے سنسنی خیز میچ جیت لیا۔

# شانتو، مشفق کی سنچریوں نے بنگلہ دیش کو سنبھالا

گال، (سری لنکا) 17 جون (یو این آئی) کپتان نجم الحسین شانتو (ناٹ آؤٹ 136) اور مشفق الرحیم (ناٹ آؤٹ 105) کی سنچریوں کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ کے پہلے دن تین وکٹ پر 292 رنز بنا کر میچ پر مضبوط گرفت بنالی ہے۔ آج یہاں بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ میں میزبان سری لنکا کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کرنے اتری بنگلہ دیش کی شروعات اچھی نہیں رہی۔ اسیتھا فرنینڈو نے انعام الحق (صفر) کو آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کو پہلا جھٹکا دیا۔ تھرندو رتنائیکے نے اپنے پہلے ٹیسٹ میں شادمان اسلام (14) کو آؤٹ کر کے سری لنکا کو دوسری کامیابی دلائی۔ اس کے بعد رتنائیکے نے مومن الحق (29) کو بھی آؤٹ کر کے بنگلہ دیش کے لیے بحران پیدا کر دیا۔ مشکل کے ایسے وقت میں کپتان نجم الحسین شانتو اور مشفق الرحیم کی جوڑی نے بنگلہ دیش کی اننگ کو سنبھالا۔ دونوں بلے بازوں کے درمیان چوتھی وکٹ کے لیے 247 رنز کی ناقابل شکست شراکت ہوئی۔ اس سے قبل نجم الشانتو نے 203 گیندوں پر 11 چوکوں اور ایک چھکا کی مدد سے 101 رنز بنا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ نومبر 2023 کے بعد شانتو کی یہ پہلی اور سری لنکا کے خلاف دوسری ٹیسٹ سنچری ہے۔ اس کے بعد مشفق نے 176 گیندوں میں پانچ چوکے لگا کر اپنی سنچری مکمل کی۔ مشفق کی یہ 12 ویں ٹیسٹ سنچری ہے، انہوں نے سری لنکا کے خلاف چوتھی بار سنچری بنائی ہے۔ پہلے دن کا کھیل ختم ہونے پر بنگلہ دیش نے تین وکٹوں پر 292 رنز بنا کر اپنی پوزیشن مضبوط کر لی ہے۔ نجم الشانتو (136 ناٹ آؤٹ) اور مشفق الرحیم (105 ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ سری لنکا کی جانب سے تھرندو رتنائیکے نے دو وکٹیں حاصل کیں۔ اسیتھا فرنینڈو کو ایک وکٹ ملا۔

## بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان کھیلے جانے والے پہلے ٹیسٹ میچ کا اسکور بورڈ

گال (سری لنکا) 17 جون (یو این آئی) بنگلہ دیش اور سری لنکا کے درمیان منگل کو کھیلے گئے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن کا اسکور بورڈ۔

بنگلہ دیش پہلی اننگ...

| بلے بازی | رن |
|---|---|
| شادمان اسلام ک دھننجے ب رتنائیکے | 14 |
| انعام الحق کیچ کے مینڈس ب اے فرنینڈو | 00 |
| مومن الحق ک دھننجے ب رتنائیکے | 29 |
| نجم الحسین شانتو ناٹ آؤٹ | 136 |
| مشفق الرحیم ناٹ آؤٹ | 105 |
| اضافی | آٹھ رنز |

کل 90 اوورز میں تین وکٹ پر 292 رن

وکٹ گرے: 1-5-2-39، 3-45

سری لنکا گیند بازی...

| گیند باز | اوورز | میڈن | رن | وکٹ |
|---|---|---|---|---|
| اسیتھا فرنینڈو | 14 | 2 | 51 | 1 |
| میلن رتنائیکے | 12 | 3 | 19 | 0 |
| تھرندو رتنائیکے | 32 | 3 | 124 | 2 |
| پربھات جے سوریا | 29 | 0 | 86 | 0 |
| دھننجایا ڈی سلوا | 3 | 0 | 7 | 0 |

## مندھانا ون ڈے بلے بازی رینکنگ میں ایک بار پھر سرفہرست

دبئی، 17 جون (یو این آئی) ہندوستانی خاتون ٹیم کی اسٹار بلے باز اسمرتی مندھانا نے ایک روزہ بلے بازی رینکنگ میں چھ سال بعد دوبارہ ٹاپ پوزیشن حاصل کرلی ہے۔ مندھانا نے سری لنکا اور جنوبی افریقہ کے ساتھ سہ فریقی سیریز میں شاندار کارکردگی کی بدولت یہ کارنامہ انجام دیا۔ اس سے قبل انہوں نے یہ مقام سال 2019 میں حاصل کیا تھا۔ آئی سی سی کی جانب سے منگل کو جاری کردہ تازہ ترین رینکنگ کے مطابق مندھانا نے 727 ریٹنگ پوائنٹس کے ساتھ جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈٹ کو پیچھے کرتے ہوئے نمبر ایک کا تاج اپنے نام کیا ہے۔ انگلینڈ کی نئی کپتان نیٹ سیور برنٹ اور جنوبی افریقہ کی کپتان لورا وولوارڈ 719 پوائنٹس کے ساتھ مشترکہ طور پر دوسرے نمبر پر کھسک گئی ہیں۔ اس فہرست میں جمائمہ روڈریگز 14 ویں اور کپتان ہرمن پریت کور 15 ویں نمبر پر ہیں۔ جنوبی افریقہ کی تزمین برٹس تین میچوں کی سیریز کے پہلے میچ میں اپنی نصف سنچری کی بدولت پانچ درجے کی چھلانگ لگا کر 27 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ دوسرے میچ میں 76 رنز بنانے والی سن لوس بلے بازوں کی فہرست میں سات مقام کی چھلانگ کے ساتھ 42 ویں نمبر پر پہنچ گئی ہیں۔ ون ڈے گیند بازی لسٹ میں سرفہرست مقام بدستور برقرار ہے، جس میں انگلینڈ کی بائیں ہاتھ کی اسپنر سوفی ایکلسٹون آسٹریلیا کی ایشلی گارڈنر اور میگن شٹ سے کافی آگے ہیں۔

## سوفی ڈیوائن ویمنز ورلڈ کپ کے بعد ایک روزہ کرکٹ کو خیرباد کہہ دیں گی

ویلنگٹن، 17 جون (یو این آئی) نیوزی لینڈ کی خواتین ٹیم کی کپتان سوفی ڈیوائن اس سال کے آخر میں ہندوستان اور سری لنکا میں ہونے والے ون ڈے ویمنز ورلڈ کپ کے بعد کرکٹ کے اس فارمیٹ سے ریٹائر ہو جائیں گی۔ ڈیوائن نیوزی لینڈ کرکٹ کے ساتھ غیر رسمی کھیل معاہدے کے تحت ٹی 20 انٹرنیشنل میچوں کے لیے دستیاب ہوں گی۔ ڈیوائن نے نیوزی لینڈ کی 17 خواتین کھلاڑیوں کی کنٹریکٹ لسٹ جاری ہونے سے ایک روز قبل ون ڈے سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کیا ہے۔ وہ سینٹرل کنٹریکٹ گروپ کا حصہ نہیں ہوں گی۔ ڈیوائن ورلڈ کپ میں ٹیم کی کپتانی کریں گی۔ اس کے بعد آئندہ ڈومیسٹک سیزن کے لیے نئے ون ڈے کپتان کا انتخاب کیا جائے گا۔ ڈیوائن 19 سال پر محیط شاندار ون ڈے کیریئر میں دنیا کے بہترین آل راؤنڈرز میں سے ایک رہی ہیں۔ انہوں نے 2006 میں 17 سال کی عمر میں ڈیبیو کیا تھا۔ وہ نیوزی لینڈ کی دوسری سب سے زیادہ ون ڈے میچ کھیلنے والی خاتون کھلاڑی ہیں۔ اس وقت ان کے نام آٹھ ون ڈے سنچریاں ہیں۔ اس کے ساتھ ہی وہ نیوزی لینڈ کی ویمنز ون ڈے کرکٹ میں سب سے زیادہ وکٹیں لینے والی گیند بازوں کی فہرست میں دوسرے نمبر پر ہیں۔

# انکیتا بھکت: ہندستانی ایتھلیٹ نے اپنی محنت، لگن اور جذبے سے تیر اندازی کو فروغ دیا

نئی دہلی، 17 جون (یو این آئی) انکیتا بھکت ایک مشہور ہندوستانی تیر انداز ہیں جو بائیں ہاتھ سے اپنے تیر اندازی کے جوہر دکھاتی ہیں۔ انکیتا بھکت کا تعلق مغربی بنگال سے ہے۔ ہندستانی آرچر انکیتا کے جذبے اور لگن نے انہیں زندگی میں کامیابی حاصل کرنے میں بہت مدد کی۔ اس میدان میں انکیتا بھکت کی محنت نے ہندوستان اور دنیا کے کئی کھلاڑیوں کو بھی متاثر کیا۔ ورلڈ آرچری فیڈریشن کے ذریعہ عالمی نمبر 20 کی درجہ بندی پر بھی فائز رہیں۔ وہ ہندوستانی قومی ریکروو ٹیم کی رکن ہیں اور خواتین کی انفرادی ٹیم، خواتین کی ٹیم اور مخلوط ٹیم ریکروو کیٹیگریز میں بین الاقوامی مقابلوں میں حصہ لیتی ہیں۔ انکیتا بھکت 17 جون 1998 کو کولکتہ میں پیدا ہوئیں۔ ایک دودھ والے شانتو بھکت کے یہاں پیدا ہونے والی، انکیتا نے اپنے آبائی شہر میں تیر اندازی کا مقابلہ دیکھنے کے بعد دس سال کی عمر میں اس کھیل میں دلچسپی لی۔ انکیتا نے اپنی ابتدائی تربیت حاصل کرنے کے لیے کلکتہ تیر اندازی کلب میں داخلہ لیا۔ اپنے ابتدائی تیر اندازی کیریئر کے دوران مالی مجبوریوں کی وجہ سے انکے پاس تیر اندازی کا سامان موجود نہیں تھا۔ تیر اندازی کا سامان مہنگا ہونے کی وجہ سے اس وقت اپنی مالی پریشانیوں کی وجہ سے وہ اسے برداشت نہیں کر سکتی تھی۔ لیکن ان سب پریشانیوں اور مشکلات کے باوجود انہوں نے اپنے خوابوں کو ترک نہیں کیا۔ انکیتا نے کلب کے دیگر طلباء سے سامان ادھار لیا۔ انکیتا کو تیر اور کمان حاصل کرنے میں کافی وقت لگا۔ اگرچہ انہوں اپنے سفر میں بہت سے مسائل کا سامنا کیا لیکن انہوں نے تیر اندازی کے میدان میں کامیاب کیریئر بنانے کی امید نہیں ہاری۔ انہوں نے 2014 میں جمشید پور میں ٹاٹا تیر اندازی اکیڈمی میں شمولیت اختیار کی، جہاں اس نے دھرمیندر تیواری، پورنیما مہتو اور رام اودیش کے تحت تربیت حاصل کی۔ انہوں نے روزاریو، ارجنٹائن میں منعقدہ 2017 ورلڈ تیر اندازی یوتھ چیمپئن شپ میں حصہ لیا، اور پارٹنر جیمسن سنگھ ننگتھوجم کے ساتھ ریکرو جونیئر مکسڈ ٹیم ایونٹ میں گولڈ میڈل جیتا۔ تیر اندازی ایسوسی ایشن آف انڈیا کی طرف سے کرائے گئے ٹرائلز کے دوران انکیتا کی کارکردگی کی بنیاد پر، کوپنکنگن میں 2015 کی ورلڈ آرچری یوتھ چیمپئن شپ میں، ہندوستانی قومی ٹیم کے ایک حصے کے طور پر مقابلے کے لیے منتخب کیا گیا تھا۔ تاہم، ایونٹ سے ایک ہفتہ قبل، ہندستان کے منصوبہ بند 35 رکنی وفد کے 18 کھلاڑیوں اور کوچز کو امریکہ میں داخلے کے لیے ویزا دینے سے انکار کر دیا گیا تھا۔

## سبالینکا نے گاف پر تبصرے کے لیے معافی مانگی

برلن، 17 جون (یو این آئی) بیلاروس کی اسٹار ٹینس کھلاڑی آرینا سبالینکا نے فرنچ اوپن کے فائنل میں امریکی کھلاڑی کوکو گاف پر کیے گئے غیر پیشہ ورانہ تبصروں کے لیے منگل کو ایک خط لکھ کر معافی مانگ لی۔ گوف نے عالمی نمبر ایک سبالینکا کو اس ماہ کے شروع میں فرنچ اوپن کے فائنل میں 6-7 (7-5) 6-2 6-4 سے شکست دی تھی۔ میچ کے بعد سبالینکا نے کہا تھا کہ فائنل میچ میں یہ میری بدترین کارکردگی تھی اور گاف نے میری غلطیوں کی وجہ سے ٹائٹل جیتا۔ سبالینکا نے آج کہا کہ انہیں اپنے تبصروں پر افسوس ہے۔ انہوں نے کہا، "یہ میرے لیے بالکل بھی پیشہ ورانہ نہیں تھا۔ میں نے اپنے جذبات کو حاوی ہونے دیا۔ میں بھی ایک انسان ہوں جو اب بھی اپنی زندگی سے سیکھ رہی ہوں۔ مجھے لگتا ہے کہ ہم سب کی زندگی میں ایسے دن آتے ہیں جب ہم خود پر کنٹرول کھو دیتے ہیں۔"

## پربھاس کے ساتھ پہلی ملاقات 'بھگوان کے درشن' کی طرح تھی: ماروتی

حیدرآباد، 17 جون (یو این آئی) جنوبی ہند کی فلموں کے معروف ہدایت کار ماروتی میگا اسٹار پربھاس سے اپنی پہلی ملاقات کو بھگوان کا درشن مانتے ہیں۔ پی پربھاس ماروتی کی ہدایت کاری میں بننے والی فلم دی راجہ صاحب میں مرکزی کردار ادا کر رہے ہیں۔ یہ اس کا پہلا مکمل ہارر انٹرٹینر ہے۔ اس فلم کا ٹیزر حال ہی میں جاری کیا گیا ہے۔ ماروتی نے بتایا کہ راجہ صاحب کی شروعات کیسے ہوئی۔ ماروتی نے بتایا کہ وہ اس وقت گوپی چند کے ساتھ ایک پروجیکٹ کر رہے تھے۔ انہوں نے بتایا کہ جب وہ پہلی بار پربھاس سے ملے تھے تو انہیں ایسا لگا تھا جیسے انہیں بھگوان کے درشن مل گئے ہوں۔

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر، ایڈیٹر قمر العابدین نے سہارا پریس فضل انکلیوہ2۔ شاہین باغ دہلی سے چھپوا کر فضل انکلیوہ2، نزد اشرف مسجد شاہین باغ، نیو فرینڈس کالونی دہلی سے شائع کیا
Owner,Publisher,Printer & Editor Qamrul Abdin Printed at Sahara Press Fazal Enclave2,Shaheen Baagh,Delhi & Published From Fazal Enciave2,Near Ashraf Masjid,Shaheen Baag,New Friends Colony,Delhi.Mob-9334346898

# یونیسکو کی شریک چیئر پرسن ڈاکٹر سونا جھاریا منج نے وزیر شلپی نیہا ترکی سے ملاقات کی

رانچی، 17 جون (اسٹاف رپورٹر) یونیسکو کی شریک چیئر پرسن ڈاکٹر سونا جھاریا منج نے ریاست کی زراعت، مویشی اور تعاون کی وزیر شلپی نیہا ترکی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ اس دوران سدو کانہو مرمو یونیورسٹی دمکا کی سابق وائس چانسلر ڈاکٹر سونا جھاریا منج اور وزیر شلپی نیہا ترکی نے قبائلی مسائل پر طویل گفتگو کی۔ وزیر موصوفہ ترکی نے آج کہا کہ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کو یونیسکو کی شریک چیئر پرسن کے طور پر مقرر کرنا جھارکھنڈ کے لوگوں کے ساتھ ساتھ قبائلی سماج کے لیے بھی فخر کی بات ہے۔ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کے طرز عمل کی مہارت اور سماجی علم نے بہت متاثر کیا۔ ڈاکٹر سونا جھاریا منج کے اس نئے کردار سے قبائلی زبان، ثقافت، ورثے کو مضبوطی فراہم ہوگی۔ اب قومی اور بین الاقوامی پلیٹ فارم پر جھارکھنڈ کے قبائلی ورثے کے ساتھ موجودہ چیلنجوں کو پیش کرنے میں مدد ملے گی۔ یونیسکو کا مقصد تعلیم، سائنس، ثقافت اور مواصلات کے ذریعے بین الاقوامی امن اور سلامتی کو فروغ دینا ہے۔ بلاشبہ ڈاکٹر سونا جھاریا منج اس کردار کو ادا کرنے میں صد فیصد کامیاب ہوں گی۔

# محمد شفیع نے فلسطین اور ایران میں اسرائیل کے جنگی جرائم کے لیے امریکہ اور اتحادیوں کی حمایت پر تنقید کی

نئی دہلی۔ (پریس ریلیز)۔ سوشل ڈیموکریٹک پارٹی آف انڈیا (ایس ڈی پی آئی) کے قومی نائب صدر محمد شفیع نے اپنے جاری کردہ اخباری بیان میں امریکہ اور اس کے اتحادیوں کی ایران کی خودمختاری کے خلاف اسرائیل کی جارحیت اور غزہ میں نسل کشی کی سخت مذمت کی ہے، جس نے 55000 سے زیادہ فلسطینیوں کی جانیں لی ہیں۔ امریکہ نے اسرائیل کو مسلسل فوجی، انٹیلی جنس اور سفارتی حمایت فراہم کی ہے، جس سے دونوں خطوں میں اس کی غیر قانونی کارروائیوں کو ہوا ملتی ہے۔ 13 جون 2025 کو، اسرائیل نے ایران کے جوہری مقامات پر، بشمول نتانز حملے کیے، اور اہم ایرانی شخصیات جیسے IRGC کمانڈر جنرل حسین سلامی، چیف آف اسٹاف میجر جنرل محمد باقری، اور جوہری سائنسدان مہدی تہرانچی اور فریدون عباسی کو قتل کر دیا۔ یہ ہلاکتیں، جن میں سے بہت سے بیرونی طور پر کیے گئے ہیں، بین الاقوامی قانون کی خلاف ورزی کرتے ہیں، بغیر کسی خطرے کے اور ثبوت کے اہلکاروں اور شہریوں کو نشانہ بنا کر، جیسا کہ اقوام متحدہ کے چارٹر آرٹیکل 51 کے تحت ضروری ہے۔ اکتوبر 2024 سے لیک ہونے والی امریکی انٹیلی جنس ان حملوں کی منصوبہ بندی میں امریکہ اور اس کے فائیو آئیز اتحادیوں (برطانیہ، کینیڈا، آسٹریلیا، نیوزی لینڈ) سے براہ راست تعاون ظاہر کرتی ہے جس میں سیٹلائٹ اور لاجسٹک سپورٹ بھی شامل ہے۔ حملوں کی مذمت کرنے سے امریکہ کا انکار اور ایران کی جوابی کارروائی کے دوران اسرائیل کا دفاع مغربی تعصب کو نمایاں کرتا ہے۔ فرانس، جرمنی اور برطانیہ سمیت G7 ممالک نے ایرانی خودمختاری کی خلاف ورزی کو نظر انداز کرتے ہوئے اسرائیل کے اپنے دفاع کے حق کی توثیق کرتے ہوئے بیانات جاری کیے جو کہ اقوام متحدہ کے چارٹر کے آرٹیکل (4) 2 کی واضح خلاف ورزی ہے۔ اقوام متحدہ کے جوہری ادارے نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیل کے جوہری تنصیبات جیسے نانتز اور فوردو پر حملوں سے ریڈیولاجیکل تباہی کا خطرہ ہے۔ ان حملوں نے جو کہ امریکہ کے فراہم کردہ F-35 طیاروں کا استعمال کرتے ہوئے کیے گئے تھے

# ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی عالمی سفارتی امن کے سفیر نے اسرائیل ایران خونریزی کو روکنے کے لیے فوری اقدام پر زور دیا

ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی، عالمی سفارتی امن کے سفیر اور ڈائریکٹر جنرل نیشنل ہیومن رائٹس سوشل جسٹس کونسل آف انڈیا گلوبل نے عالمی رہنماؤں سے اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی کی اپیل کی۔ یہ ذکر کرنا مستقل ہے کہ حالیہ رپورٹس سے پتہ چلتا ہے کہ اسرائیل ایران تنازعہ بڑھ گیا ہے، اسرائیلی فضائی حملے ایرانی انفراسٹرکچر بشمول سرکاری میڈیا اور جوہری تنصیبات کو نشانہ بنا رہے ہیں، اور ایران میزائل حملوں سے جواب دے رہا ہے۔ 17 جون 2025 تک، اس تنازعے کے نتیجے میں اہم جانی نقصان ہوا ہے۔ ایران میں 224 سے زیادہ اور اسرائیل میں کم از کم 14 ہلاکتوں کی اطلاع ہے۔ ایران نے مبینہ طور پر قطر، عمان اور سعودی عرب جیسی خلیجی ریاستوں کے ذریعے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر زور دیا ہے کہ وہ اسرائیل پر فوری جنگ بندی کے لیے دباؤ ڈالیں، اور بدلے میں جوہری مذاکرات میں لچک کی پیشکش کی جائے۔ تاہم، وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی قیادت میں اسرائیل نے جنگ بندی میں کوئی دلچسپی ظاہر نہیں کی ہے اور ٹرمپ نے کہا ہے کہ وہ عارضی جنگ بندی کے بجائے تنازعہ کا "حقیقی خاتمہ" چاہتے ہیں۔ G7 ممالک سمیت عالمی رہنماؤں نے مشرق وسطیٰ میں کشیدگی میں کمی کا مطالبہ کیا ہے، لیکن کینیڈا میں حالیہ G7 سربراہی اجلاس میں امریکہ کی طرف سے مشترکہ جنگ بندی کال کو روک دیا گیا تھا۔ فرانسیسی صدر ایمانوئل میکرون نے مشورہ دیا کہ ٹرمپ جنگ بندی کے امکانات پر غور کر رہے ہیں، حالانکہ ٹرمپ نے اس کی تردید کرتے ہوئے کہا کہ سربراہی اجلاس سے ان کی جلد روانگی کا جنگ بندی مذاکرات سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ دریں اثنا، ایرانی کارکنوں اور نوبل انعام یافتہ افراد نے بھی جنگ بندی اور ایران کی یورینیم کی افزودگی کو ختم کرنے پر زور دیا ہے، حالانکہ اس کو کچھ ایرانیوں کی طرف سے ردعمل کا سامنا کرنا پڑا جو اسے اسرائیل کے اقدام کو جائز قرار دیتے ہیں۔ ایڈوکیٹ زرگر پٹنوی انسانی حقوق کے لیے آواز اٹھاتے ہیں اور اس سلسلے میں وہ مزید جانی نقصان کو روکنے کے لیے کشیدگی میں کمی کی اپیل کرتے ہیں، کیونکہ تنازعہ وسیع علاقائی جنگ کا خطرہ ہے جس کا کوئی واضح حل نظر نہیں آتا۔

# بھگوان جگن ناتھ رتھ یاترا کے تقدس اور وقار کے تحفظ کے لیے ہیمنت حکومت کو چھوٹے لیڈروں کے رتھ پر سوار ہونے پر سخت پابندی عائد کرنی چاہیے

مذکورہ باتیں آج آدیواسی مول واسی جناد ھیکر منچ کے مرکزی نائب صدر اور سابق ایم ایل اے امیدوار وجے شنکر نائک نے جھارکھنڈ کے وزیر اعلی ہیمنت سورین، ڈائرکٹر جنرل آف پولیس، جھارکھنڈ، رانچی کے ڈپٹی کمشنر، ایس ایس پی رانچی اور جگناتھ مندر ٹرسٹ کمیٹی کو لکھے ایک خط میں لکھی ہیں اور انہوں نے مزید کہا ہے کہ انہوں نے بھگوان بلبھدر اور جگناتھ کی عبادت کو برقرار رکھنے کی درخواست کی ہے۔ رتھ یاترا میں چھوٹے لیڈروں اور غیر مجاز افراد کا بھگوان کے رتھ پر چڑھنا ایک عادت بن چکی ہے، جسے سختی سے روکا جانا چاہیے۔ صرف درج ذیل افراد کو رتھ پر چڑھنے کی اجازت دی جائے: 1- بادشاہ کی اولاد جس نے جگن ناتھ مندر بنایا 2- جھارکھنڈ کے وزیر اعلی، مندر کے مجاز پجاری 3- مقامی ایم ایل اے 4- مقامی ایم پی 5- ہٹیہ ڈی ایس پیشری نائک نے اپنے خط میں تشویش کا اظہار کیا کہ چھوٹے لیڈر رتھ یاترا کو سیاسی پلیٹ فارم بنا کر اس کے تقدس کو مجروح کرنے کی مذموم کوشش کرتے رہتے ہیں، جو درست نہیں ہے، اس طرح کی کوششوں کو فوری طور پر روکا جانا چاہیے۔ اس نے مطالبہ کیا: سخت نگرانی: مندر کے احاطے اور رتھ کے راستے کی سخت نگرانی ہونی چاہیے، تاکہ چھوٹے وقت کے لیڈر رتھ تک نہ پہنچ سکیں۔ حفاظتی حصار: ڈی ایس پی، ہٹیا کو چاہیے کہ وہ رتھ کے چاروں طرف ایک ناقابل تسخیر حفاظتی حصار بنائے اور صرف مجاز افراد کو ہی داخلے کی اجازت دی جائے۔ دیگر درخواستیں۔ تصدیق شدہ فہرست: رتھ پر سوار ہونے والوں کی فہرست تیار کر کے شیئر کی جائے۔ سیکورٹی: سی سی ٹی وی، ڈرونز اور اضافی پولیس فورس تعینات کی جائے۔ عقیدت مندوں کی سہولیات: پینے کے پانی، ابتدائی طبی امداد اور صفائی کا انتظام ہونا چاہیے۔ شری نائک نے کہا کہ رتھ یاترا جھارکھنڈ کے ثقافتی ورثے اور قبائلیوں کے عقیدے کی علامت ہے۔ مقامی کمیونٹی۔ چھوٹے دور کے لیڈروں کی مداخلت اس کے وقار کو پامال کرتی ہے۔ انہوں نے ڈی ایس پی، ہٹیا پر زور دیا کہ وہ رتھ کے قریب غیر مجاز افراد بالخصوص چھوٹے لیڈروں کو روکیں اور سادہ کپڑوں میں پولیس کو تعینات کریں۔ شری نائک نے زور دیا کہ یہ درخواست قبائلی مقامی کمیونٹی کے ثقافتی اور روحانی جذبات کی عکاسی کرتی ہے۔ رتھ یاترا کو سیاسی غلط استعمال سے پاک رکھنا ان کی ترجیح ہے، ورنہ احتجاج ہوگا۔

# ٹیچرز آف بہار- دی چینج میکرز" گروپ کے انسٹاگرام گروپ پر ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی

پٹنہ "ٹیچرس آف بہار- دی چینج میکرز" گروپ پچھلے چھ سالوں سے بہار کے سرکاری اسکولوں، اساتذہ اور طلباء کے لیے ایک بہترین پلیٹ فارم کے طور پر کام کر رہا ہے۔ یہ گروپ اپنے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے ہر روز اساتذہ اور طلبہ کے لیے مختلف قسم کے تعلیمی مواد کو شیئر کرتا ہے، جس سے ریاست کے سرکاری اسکولوں میں کام کرنے والے اساتذہ اور اسکول کے طلبہ کو فائدہ ہوتا ہے۔ بہار کے اساتذہ کے مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز کے ذریعے، بہار کے ساتھ ساتھ دیگر ریاستوں کے اساتذہ اور طلبہ جڑے ہوئے ہیں، جو روزانہ فراہم کیے جانے والے تعلیمی مواد سے اپنے اسکول میں دوسرے اساتذہ اور طلبہ کو متاثر کر کے ایک بہتر تعلیمی ماحول پیدا کرنے میں مدد کرتے ہیں۔ بہار کے اساتذہ کی شناخت مختلف سوشل میڈیا پلیٹ فارمز میں اتنی بڑھی کہ آج فیس بک گروپ، کنب ایپ اور فیس بک پیج کے بعد اساتذہ انسٹاگرام پر لگاتار جوائن کر رہے ہیں اور اپنی اختراعی سرگرمیاں شیئر کر رہے ہیں، جس کے نتیجے میں اب یہاں ممبران کی تعداد 5000 سے تجاوز کر گئی ہے۔ گروپ کے بانی، پٹنہ ضلع کے ایک استاد شیو کمار نے اس تاریخی کامیابی پر انسٹاگرام گروپ ٹیم لیڈر کے ساتھ ساتھ تمام ماڈریٹرز کی تعریف کی اور کہا کہ ان کی لگن اور محنت کی وجہ سے انسٹاگرام گروپ اب ایک نئی جہت بنا کر آگے بڑھ رہا ہے۔ تکنیکی ٹیم کے لیڈر ای شیویندر پرکاش سمن نے اس کامیابی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے تعلیمی نظام میں نظر آنے والی تبدیلی میں بہار گروپ کے اساتذہ نے بھی کہیں نہ کہیں اپنا حصہ ڈالا ہے اور خاص طور پر وہ اساتذہ جو اپنے اسکول میں ہر روز ہونے والی اختراعات، سرگرمیوں یا دیگر تعلیمی سرگرمیوں کو اس پلیٹ فارم پر شیئر کرتے ہیں۔ ریاستی ترجمان رنجیش کمار اور ریاستی میڈیا کوآرڈینیٹر مرتیونجے کمار نے مشترکہ طور پر ٹیم کے تمام اراکین کے ساتھ ساتھ ریاست کے تمام اساتذہ کو اس تاریخی کامیابی پر مبارکباد پیش کی اور کہا کہ آئیے، بہار کے اساتذہ کا ساتھ دیں اور بدلتے ہوئے بہار اور بدلتے ہوئے تعلیمی نظام میں اپنا حصہ ڈالیں۔ آئیے، ہم سب مل کر بہار کے اساتذہ کی توانائی، اختراع اور متاثر کن کام کو ایک پلیٹ فارم پر لائیں